Christ Is The Mystery Of God Revealed

مسیح خدا کے ظہور کا بھید ہے

1-1 شکریہ بھائی صاحب۔خدا آپ کو برکت دے۔چند لمحے ہم اپنے پاؤں پر کھڑے رہیں اور دعا میں سر جھکائیں۔

1-2 رحیم آسمانی باپ، آج ہم پھر تیرے کرم اور روح القدس کی رہنمائی کے لئے تیرے پاس آتے ہیں، آج کا دن پھر ہماری خاطر طلوع ہوا ہے کہ ہم باہم اکٹھے ہوسکیں۔تیرے کلام میں سے سیکھ سکیں کہ اس زمانہ میں ہمیں کیسے زندگی گزارنا چاہئے اور یہ کون سا وقت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ہم اپنے خیالات اور اپنے دلوں کے لئے تیری چاہتے ہیں، ہر اس لفظ کی طرف ہماری رہبری فرما، جس کا جاننا ہمارے لئے ضروری ہے،تو ہماری زبانوں کو آزادی کے ساتھ بولنے کے لئے اور ہمارے دلوں کو وہ سب کچھ قبول کرنے کے لئے کھول جو کچھ تو ہمارے ساتھ بولے، اور جو باتیں درست نہیں ہیں، ان کی طرف سے ہمارے منہ بند کردے۔ہم جانتے ہیں کہ اپنے کلام کو صرف تو ہی منکشف کرسکتا ہے۔اور اب اے

خداوند، اس چھوٹی کلیسیا کو جو میرے دل کا ٹکڑا ہے، تیرے سپرد کر کے دنیا کے دیگر حصوں میں جا رہا ہوں ۔۔ یہ وہ ہیں جو روح اور سچائی کے کلام کے وسیلہ سے تجھ سے پیدا ہوئے ہیں ۔خداوند، میں دعا کرتا ہوں کہ ان کو برکت دے اور مسیح کی محبت کے بندوں سے ان کو باہم پیوستہ رکھ۔

1-4 ہمارے پیارے پاسبان یعنی چرواہے کو برکت دے۔ہم دعا کرتے ہیں کہ اسے روح القدس سے مسح کر اور اپنا کلام اس پر منکشف کرتا کہ وہ اس سے اپنے گلہ کی پرورش کرے۔ کچھ ہی عرصہ پہلے تو نے اس مقدس میں رویا دکھائی تھی کہ خوراک کو ذخیرہ کرنا ہوگا کیونکہ وہ وقت آتا ہے جب ان چیزوں کی ضرورت ہوگی ۔اس وقت بھائی سوتھمین اور بھائی وڈ بیرون ملک جانے کے لئے تیار تھے مگر تو نے فرمایا، اس خوراک کو آئندہ کے لئے یہاں ذخیرہ کرو‘‘ ۔خداوند، میں نے بڑی تعظیم کے ساتھ ایسا کرنے کی کوشش کی ہے۔اور خداوند میں دعا کرتا ہوں کہ آج صبح کے لئے جو سبق ہم نے منتخب کیا ہے، اسے پوری طرح ظاہر کر دے تا کہ سب دیکھ لیں کہ تو ہی خدا ہے اور یہ تیرا کلام اور تیری سچائی ۔بخش دے خداوند کہ آج لوگ یہاں سے خوراک حاصل کر کے نہایت توانا ہو جائیں، کیونکہ خداوند کے فضل سے ،آج کے دن ہم پر اس کا رحم بہت بڑا ہے۔آسمانی باپ ان سب کو جو حاضر ہیں اور ان سب کو بھی جو حاضر ہونا پسند کرتے ہیں، برکت دے اور اپنے نام کو جلال دے کیونکہ ہم سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

2-1 خداوند آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔عبادت سے قبل ہمارے

پاس ایک ننھا بچہ کولنز ہے۔ چند لمحے پیشتر اس کے والد سے میری ملاقات ہوئی وہ اپنے ننھے بچے کی مخصوصیت کروانا چاہتے ہیں۔ اوراب میں چاہتا ہوں کہ ہم اس سے عہدہ برآ ہو جائیں۔ اگر بھائی اور بہن کولنز یہاں موجود ہیں تو وہ اپنے بچے کو آگے لائیں تاکہ اس ننھے دوست کے لئے ہم مخصوصیت کی عبادت کرسکیں۔

2-2 آپ جانتے ہیں کہ وہ وفادار ارکان یا مسیح کے بدن کا۔۔۔غور کریں میں گرجا گھر کی بات نہیں کر رہا، نہ مسیح کے بدنوں کی، بلکہ اس کے بدن کے حصوں کی بات کر رہا ہوں۔ وہ ننھے ساتھی کی مخصوص کروانے کے لئے یہاں لائے ہیں اور یہ ایسا کام ہے کہ میری بیوی مجھے بچوں کو اٹھائے ہوئے دیکھ کر ہمیشہ حسد کرتی ہے۔ بھائی نیول، آپ ذرا آگے جایئے۔

2-2a بھائی بر۔نہم مخصوصیت کی عبادت کرتے ہیں۔۔۔۔ ایڈیٹر۔] بھائی صاحب آپ کے نام کا پہلا لفظ کیا ہے؟ یہ بھائی کولنز اوران کی اہلیہ ہیں، یہ ہمارے پیارے بھائی ریورنڈ کولنز ولبر کے بھائی ہیں۔ انہوں نے کولنز خاندان میں ایک چھوٹے پیارے بچے کا اضافہ کیا ہے۔ بہن کولنز، اس کی عمر کتنی ہے؟ تقریبا چار ماہ۔ اوراس کا نام مارک ڈیوڈ، بہت پیارا نام ہے۔ یہ بہت پیارا بچہ دکھائی دیتا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ وہ بڑا اسا لڑکا ہے ۔ میں اس ماں کو جانتا ہوں اور یقیناً اس ننھے دوست کی تعریف کرتا ہوں۔ کیا یہ ایک کھلونا نہیں ہے۔ اوہ، آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔۔۔

2-2b آسمانی باپ یہ نوجوان ماں اور باپ انسانی گوشت پوست کے اس نایاب

ہیرے کو جوان کے ملاپ کی خاطر ان کو بخشا گیا ہے۔ لے کر آئے ہیں۔ وہ اسے خداوند خدا کے لئے محفوظ رکھنے کے ارادہ سے لائے ہیں، وہ بڑی تعظیم کے ساتھ اس چھوٹے مارک ڈیوڈ کو قادرِ مطلق کے لئے مخصوص کروانا چاہتے ہیں، جس نے اس قیمتی بچے کو صحت دی ہے تا کہ وہ ان کی حفاظت میں خدا کے جلال کے لئے ایک اچھا لڑکا بنے، خداوند اس ماں اور باپ کو برکت دے، ان کے گھر میں تیل کی کپی کبھی خالی نہ ہو اور ان کا پیالہ کبھی خشک نہ ہونے پائے ۔خداوند، اس باپ کو صحت دے اور اس قابل بنا کہ یہ کام کر سکے اور اس ننھے ساتھی کے لئے خوراک مہیا کر سکے۔ ماں کو اس قابل بنا کہ یہ کام کر سکے اور اس ننھے ساتھی کے لئے خوراک مہیا کر سکے۔ ماں کو اس قابل بنا کہ اسے تیار کر سکے۔ خداوند، ان کے دلوں کو اس بچے کی تربیت کے لئے تیار کرتا کہ یہ خداوند کے خوف میں اس کی پرورش کر سکیں۔ خداوند یہ سب کچھ بخش دے۔

2-2c اب ننھا مارک ڈیوڈ ان کے بازوؤں سے میرے بازوؤں میں آتا ہے اور میں کلیسیا کے ایلڈر کے ہمراہ اسے یسوع مسیح کے نام میں خدمت کی زندگی کے لئے تیرے آگے پیش کرتا ہوں۔ بخش دے، خداوند۔ اس کی زندگی سے اپنے نام کو جلال دے۔ اسے طویل عمر عطا کر، یہاں تک کہ اگر تجھے پسند آئے تو اسے خداوند یسوع کی آمد تک زندگی عطا کر، اور اگر ایسا ہو تو خداوند خدا کے پیغام کو آنے والے زمانہ میں اس کے وسیلہ سے پھیلا۔ بخش دے۔ اسے صحت مند اور خوش و خرم رکھ، اس کے دل کی توجہ انہی کاموں کی طرف رہے جو خدا کی نظر میں درست ہیں۔ خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہم اس بچے کو تیرے لئے

مخصوص کرتے ہیں۔آمین۔

خدا آپ کو برکت دے۔بہن کولنز،خدا آپ کو برکت دے۔یہ بہت اچھا لڑکا ہے۔خدا آپ کے ساتھ ہو۔ہم سب مل کر گائیں۔ان کو اندر لاؤ۔

ان کو اندر لاؤ،ان کو اندر لاؤ

گناہ کے میدانوں سے نکال کر لاؤ

ان کو اندر لاؤ،ان کو اندر لاؤ

چھوٹے بچوں کو مسیح کے در پر لاؤ

مجھے یہ بہت پسند ہے۔دیکھئے،انہیں مسیح کے پاس لائیے۔اس سے پہلے کہ شیطان کو کوئی موقع ملے۔وہ پہلے ہی خدمت کی زندگی کے لئے خدا کے آگے پیش کئے جا چکے ہوں۔

2-5 کسی کو معلوم ہے کہ آج ڈاچ خاندان میں سے کوئی یہاں ہے۔بہن ڈاچ بھائی براؤن،کیا آپ موجود ہیں۔ہاں مجھے خوشی ہوئی۔بھائی ڈاچ ابھی تک ہمارے ساتھ ہیں۔بھائی ڈاچ تقریباً ہمیں چھوڑ گئے تھے۔ہمیں زیادہ کچھ پوچھنے یا کہنے کی ضرورت نہیں۔اکیس سال پہلے خدا نے ان کو بتایا تھا کہ وہ زندہ رہیں گے۔یہ زندگی کا عام دور ہے جو خدا نے انہیں گزارنے کا بتایا تھا۔

2-6 لیکن ایک صبح خبر ملی کہ وہ فوت ہو رہے ہیں۔ہم بھاگتے ہوئے پہنچے اور خداوند خدا نے اپنے فضل سے ان کو بچا لیا۔میرا خیال ہے کہ وہ بالکل تیار ہیں اور خداوند کی آمد کے منتظر ہیں۔لیکن آپ کو معلوم ہے کہ ہم سب ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔یہ

بزرگ میرے لئے باپ کی طرح ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ وہ ٹھیک اس پرانے گرجا گھر (پرانے حصہ) میں بیٹھتے آرہے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کا نوران پر چمکا۔ وہ ٹھیک اسی جگہ سے اٹھ کرآئے تقریباً ستاسی سال کی عمر میں وہ چھڑی کے سہارے چلتے ہوئے آئے اور یہاں پہنچ کر کہنے لگے، میں بپتسمہ لینا چاہتا ہوں۔ کسی شخص نے ان کو لباس لا کر دیا۔ وہ کسی اور موقع کا انتظار نہیں کرنا چاہتے تھے۔ وہ عین اسی وقت چاہتے تھے۔ پس مجھے یہ بات پسند ہے۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے کہا (میں ان سے باتیں کررہا تھا)، ''بھائی برینہم، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں''۔

میں نے جواب دیا، ''کیا آپ کبھی اپنی صحت کے معائنہ کے لئے کسی ڈاکٹر کے پاس گئے ہیں''

انہوں نے جواب دیا، ''جی ہاں''

میں نے کہا، ڈاکٹر اپنے کانوں میں سٹریوسکوپ لگائے گا، آپ کے دل پر رکھ کر معلوم کرے گا کہ کیا دھڑکن درست ہے، دل کی برقی لکیریں حاصل کرے گا، خون کا پریشر، پیشاب کا ٹیسٹ اور کئی آلات لگا کر جسمانی صحت کو دیکھتا رہے گا۔ جب وہ یہ سب کچھ کر چکے گا تو ایک کتاب میں دیکھے گا کہ ان مختلف مضامین کے سپیشلسٹ کیا کہتے ہیں: ''اگر یوں ہو تو فلاں خرابی ہوگی''۔

3-3 میں نے کہا ''میرے پاس کسی روح کے لئے واحد سٹیریوسکوپ بائبل ہے (سمجھے؟)۔ اب میں آپ کا معائنہ کرتا ہوں۔ مقدس یوحنا رسول کی انجیل 24:5 میں لکھا

ہے جو کوئی میرا کلام سنتا ہے۔۔۔صرف یہ نہیں کہ جو بیٹھ کر محض سنے بلکہ وہ جو اسے قبول بھی کرے۔(سمجھے؟) آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں آپ کے اندر سے کوئی چیز کہہ رہی ہے کہ یہ درست ہے۔آپ نے اسے قبول کیا ہے، آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ آپ کا ہے۔وہ جو میرا کلام (وہ پہلے ہی آپ کا ہے) بنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے۔۔۔ آپ اس کا یقین کرتے ہیں؟

انہوں نے کہا'' پھر میں آپ کو بتا تا ہوں کہ سب سے بڑا ڈاکٹر کیا کہتا ہے: وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے اور وہ ہرگز مجرم نہ ٹھہرایا جائے گا۔ جہاں تک ان کتابوں کے مطابق میں جانتا ہوں، آپ کا امتحان میں کامیاب ہو چکے ہیں۔اس تقریباً سو سالہ بوڑھے نے جو ہرگز اس کلیسیا کا رکن نہ تھا لیکن پہلی بار اس نور کو چمکتے دیکھا اور اسے قبول کر لیا۔سمجھے آپ؟ اس کے اندر پہلے سے مقرر شدہ بیج موجود تھا۔جی جناب۔ جونہی روشنی بیج پر پڑتی ہے وہ فوراً زندہ ہو جاتا ہے۔

4-1 مجھے معلوم ہے کہ آج گرمی ہے اور لگتا ہے کہ آپ لوگوں کو عبادت کے لئے اس طرح جمع کرنا مشکل ہو گا، لیکن میں نے سوچا کہ خدا کے فضل سے کچھ عرصہ کے لئے آپ سے جدا ہونے سے پہلے ایک اور عبادت کریں گے۔

کل رات میں شکاگو جا رہا ہوں تا کہ بدھ سے وہاں کام شروع کیا جائے۔میں نے سوچا کہ اگر ممکن ہو تو میں وہاں کچھ پہلے پہنچ جاؤں تا کہ عبادات کا سلسلہ شروع ہونے سے پہلے میں کچھ آرام کر لوں۔ مجھے یقین ہے کہ بندوبست ہو گیا ہو گا۔۔میں اس بارے میں سوچ رہا تھا

۔وہاں اس کی کافی تشہیر کی گئی ہے۔اس علاقے کو میرین گولڈ ایریا۔۔۔ہاں میری گولڈ ایریا
۔ارینا۔۔یہ عبادت میری گولڈ ارینا میں بدھ کی رات سے اتوار تک ہو رہی ہیں۔فل گاسپل
تاجر ہفتہ کی صبح ناشتہ بھی دیں گے۔میں پوری طرح نہیں جانتا کہ انہوں نے کہاں تک تشہیر
کی ہے۔ہفتہ کی شام میں نے لین ٹیک ٹیک میں اشتہار دیکھا تھا۔

4-3 اگر آپ اس علاقہ کے قرب وجوار میں ہوں تو وہاں باقاعدگی سے
آیئے۔وہاں باقاعدہ بشارتی عبادات ہوں گی جیسی ہم کرتے رہے ہیں۔زیادہ تر پیغامات
بنیادی طور پر انہی موضوعات پر ہوں گے۔جو یہاں بیان کئے جا چکے ہیں کیونکہ یہاں ہم
اپنے ٹیپ تیار کرتے ہیں۔وہاں شاید شور ہو لیکن اگر وہ یہاں تیار کئے ہوئے ٹیپ لیں تو یہ
ان کی اپنی دلچسپی پر منحصر ہے۔وہ یہیں پر درست تیار ہوتے ہیں کیونکہ یہ ہمارا اپنا پلپٹ ہے۔
دوسری جگہوں پر میں عموماً کافی باتوں سے قطعہ نظر کر جاتا ہوں اور زیادہ گہرائی میں نہیں جاتا
کیونکہ ان میں سے اکثر تجربہ کے لحاظ سے کم گہرے میں ہوتے ہیں لیکن یہاں میں محسوس
کرتا ہوں کہ جو کچھ خدا نے میرے دل میں ڈالا ہوتا ہے اسے یہاں کہنے کا میں پورا حق رکھتا
ہوں اس لئے ہمارے تمام ٹیپ یہیں تیار ہوتے ہیں۔سمجھے؟ ٹیپ ریکارڈ کرنے والوں کے
سر دھندلے شیشے کے پار اس کمرے میں آپ کو دکھائی دے رہے ہوں گے۔

4-4 اگر آپ عبادات میں شرکت کی خواہش رکھتے ہوں تو ہمیں بے حد خوشی
ہوگی اگر آپ وہاں جائیں لیکن منزل سے ناواقف ہوں تو فوراً فل گاسپل کے کسی آدمی سے
ملئے یا بھائی کارلسن سے تو وہ آپ کی رہنمائی کر سکیں گے، یا فلڈیفیہ کی کلیسیا کے لوگ آپ کو

ٹھیک جگہ کے متعلق بتا دیں گے۔

5-1 میں اگلے پیر کی سہ پہر یا شام تک واپس آؤں گا۔منگل کو ہم آری زونا بچوں کو سکول چھوڑنے کے لئے جائیں گے اور پھر میں نہیں جانتا کہ دوبارہ کب تک واپس آ سکوں گا، کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آئندہ اقدام کے لئے خداوند میری رہنمائی کرے۔بڑی عجیب بات واقع ہوئی۔۔۔میں بولے جارہا ہوں، حالانکہ مجھے معلوم بھی ہے کہ گفتگو ریکارڈ ہو رہی ہے، لیکن مجھے بولتے رہنا چاہئے اور رویائیں اور روح القدس جنبش کر رہا ہے تو اس کی حضوری میں سب کچھ بیان کرنا چاہئے۔گذشتہ سال رویتوں کا سال تھا کیونکہ اس میں اپنی خدمت کی زندگی کی سب سے زیادہ رویائیں میں نے دیکھی ہیں۔اس سال ایسی باتیں دکھائی گئیں جو واقع بھی ہوئیں۔آپ لوگ جانتے ہیں کہ واقعات رونما ہونے سے پیشتر بتلائے گئے اور جیسے کہا گیا ویسے ہی واقع ہوا۔

5-3 اب ہم یہاں آپ لوگوں کے پاس آئے ہیں۔اس جگہ کا موسم مجھے کبھی پسند نہیں آیا کیونکہ میں یہاں آتے ہی بیمار ہو جاتا ہوں۔میں جونہی چوٹیاں عبور کرتا اور اس وادی میں پہنچتا ہوں تو یہاں پہنچنے کے دس منٹ بعد ہی مکھیوں کے چھتے اکٹھے ہو جاتے ہیں، میں بیمار ہو جاتا (موسم تبدیلی) ہوں، سر بھاری ہو جاتا ہے ہر چیز پھیکی پھیکی، بجھی بجھی سی دکھائی دیتی ہے اور مجھے پھر واپس ہی جانا پڑتا ہے۔

5-4 ایک دن میں اپنی بیوی سے گفتگو کر رہا تھا کہ کون سی چیز مجھے یہاں لے آتی ہے۔وہ چیز آپ لوگ ہیں۔سمجھے؟ یہ کلیسیا ہے۔میں آپ کو بتاتا ہوں۔انجیل کی منادی

کے لئے میں اپنی پوری زندگی میں جہاں جہاں بھی گیا ہوں، یہ جگہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔ یہاں ٹیپ تیار کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے۔ یہ جگی کسی بھی دوسری جگہ سے دس گنا بہتر ہے۔ سمجھے؟ اسی لئے میں کہتا ہوں ''جہاں خدا کوئی کام کر رہا ہو، ٹھیک اسی کے ساتھ کھڑے ہو جایئے۔'' لیکن میں سوچتا ہوں کہ وہ کون سی بڑی چیز ہے جس نے مجھے اس وقت ناکامی سے دوچار کرنے کی کوشش کی جب خدا نے مجھے پہلی بار بلایا۔ اسی لئے جب میں نے کام شروع کیا تو خدا نے اسے میرے لئے مشکل سا بنا دیا۔ فرمابرداری قربانی سے بہتر ہے۔

5-5 تب سے میں اس مقدس میں منادی کرنے کے لئے بار بار آتا اور واپس جاتا ہوں اور آپ میں سے جو دوسرے شہروں کے لوگ ہیں۔ انہوں نے شہریت پھیلائی ہوگی۔ بلی پال یہیں دفتر میں ہوگا اور وہ خود ہی کسی وقت بھی پہنچ جائے گا اور ہم یہاں واپس آئیں گے۔ اور پھر اگر خدا نے چاہا تو سات نرسنگوں، سات آخری آفتوں اور سات پیالوں کی بات ہوگی۔ بس موسم ذرا ٹھنڈا ہو جائے یا پھر خدا جیسے رہنمائی کرے۔

6-1 ایک دن ادھر آتے ہوئے ایک مسئلہ کھڑا ہو گیا۔ کسی نے مجھے، صرف اور صرف مجھے شخصی طور پر ایک چیک دیا اس کا ٹیکس ادا کر دیا گیا تھا، مجھے مفت دیا جا رہا تھا، تمام کام مکمل تھے، ہم آگے چلے۔ بلی جانتا تھا مجھے اس کی ضرورت ہے اور اس نے جا کر قانونی مشیر سے دریافت کیا کہ کیا ہم اسے کیش کروا سکتے ہیں۔ اس نے جواب دیا ''کیوں نہیں وہ امریکی شہری ہیں، وہ کیوں کیش نہیں کروا سکتے''؟ سمجھے

بلی نے پوچھا ''ٹیکس کی ادائیگی اور سب کچھ مفت بھی ہو، کوئی بھی شہری ایسا کر سکتا ہے؟''

6-2 پس بلی اس سے مطمئن نہ ہوا اور پبلک کے پاس گیا، اس نے بھی جواب دیا ’’ہاں اسے یقیناً کیش کرایا جا سکتا ہے۔ وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے شہری ہیں۔ لیکن بلی کو یہ بات بھی کافی محسوس نہ ہوئی اور اس نے میرے ملر کو فون کیا (جو ہمارا قانونی مشیر اور انڈیانا پولس میں ٹیکس ایسوسی ایشن کا سربراہ ہے) آئزن ملر نے بھی کہہ دیا ’’یقیناً یہ بالکل درست ہے۔ (سمجھے؟) وہ یقیناً یہ چیک حاصل کر سکتے ہیں۔ انہیں صرف اس کی پشت پر نام لکھنے کی ضرورت ہے‘‘۔

صرف ایک شخص اس کی پشت پر لکھ سکتا ہے اور اس پر مہر لگانے کی ضرورت ہے۔

6-3 میں نے کبھی کوئی چیک کیش نہیں کرایا تھا۔ ایک دفعہ انہوں نے میرے لئے کچھ کیا تھا۔ ایک شخص کافی سارے چیک لے آیا اور بولا ’’یہاں کوئی بھائی برنہم ہے ۔۔۔ عبادت ہو رہی تھی۔ میں نے کہا ’’ولیم برنہم ہوں ۔۔۔‘‘ حکومت ہر وقت اس سارے کام کی حفاظت کر رہی تھی۔ میں ان سب پر دستخط کرتا اور قرض ادا کرتا گیا۔ لیکن انہوں نے کہا کہ مجھے ہر صورت میں ان سب پر ٹیکس ادا کرنا لازم ہے۔ کوئی تین لاکھ ڈالر کی رقم تھی۔ ایسے معاملے میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ پس جونہی میں نے وہ چیک داخل کروایا تو فورا ایجنٹ پیچھے آ گیا‘‘۔ اب ہم اس کے لئے دوبارہ کیس کھولیں گے‘‘۔ اس لئے اس سے ذرا پریشانی پیدا ہوئی۔

6-4 بھائی لیع ویل جو یہاں بیٹھے ہیں (میرا خیال ہے کہ یوں کہنا درست ہے) وہ بہترین بپٹسٹ عالم ہیں۔ (ایک دن انہوں نے مجھ سے یسوع مسیح کے نام میں یہاں

تالاب میں بپتسمہ لیا تھا)۔وہ مسیح میں بہت اچھے بھائی ہیں۔اس سے پہلے وہ ہمارے لئے یہاں منادی کر چکے ہیں۔وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔اوراس کے علاوہ روح کی رہنمائی میں چلنے والے آدمی ہیں۔جب ان پر روشنی چمکی تو ان کے قول کے مطابق انہوں نے بپتسمہ کے لئے جانے کی کوشش کی لیکن جانہ سکے۔پس میں نے اگلی صبح ٹھیک اسی جگہ ان کو بپتسمہ دیا۔وہ زیادہ انتظار نہ کر سکتے تھے۔ہم نیچے اترے،لباس پہنے، پانی میں گئے اور انہوں نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔

7-1 میرا خیال تھا کہ انہوں نے کافی اچھی خوراک لے لی ہے شاید ابھی کچھ اور گفتگو ہو،اس لئے ہمیں کچھ جسمانی خوراک لے لینی چاہیۓ۔ہم بیلو بار گئے اور بیٹھ کر گفتگو کرنے لگے۔موضوع چھڑا''آپ اپنے متعلق لوگوں کواس طرح کی باتوں کی اجازت کیسے دیتے ہیں؟''ابھی بھائی ویل ان بہترین لوگوں میں سے ہیں جن کو میں جانتا ہوں لیکن وہ نکتہ چینی میں ذرا تیزی دکھا جاتے ہیں۔آپکے علم میں ہے کہ میں نے انہیں ہمیشہ کہتا آیا ہوں۔

میں نے ان سے کہا(بھائی ویل، میرا خیال ہے کہ یہ درست بات ہے)میں نے کہا۔''ایسی بھی کیا جلدی ہے۔سکون سے بیٹھیۓ،خدا ہی یہ سب کچھ کر رہا ہے''۔انہوں نے کہا''ایسی بھی کیا جلدی ہے،سکون سے بیٹھیۓ،خدا ہی یہ سب کچھ کر رہا ہے''۔انہوں نے کہا''یہ آپ کے لئے درست ہوگا،لیکن وہ شخص۔۔۔

مجھے یقین ہے کہ وہ اتنے باسلیقہ تھے(باسلیقہ ذہین لوگوں سے ملتے رہتے تھے)،اس لئے ان

کوعلم تھا کہ اس پر کیسے توجہ دی جانی چاہئے تھی اور ان لوگوں کو کھڑے ہونے کے لئے کوئی مقام نہیں مل رہا تھا۔

7-3 میں نے کہا ''دیکھئے، بھائی ویل۔۔۔''ہم بلیو بار میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا ''ایک دن داؤد کے اپنے بیٹے نے بغاوت کر کے اسے تخت سے اتار دیا، اسرائیل تقسیم ہو گیا۔ داؤد کو اس کے اپنے بیٹے نے تخت سے اتارا تھا اور وہ روتا ہوا شہر سے باہر جا رہا تھا۔ ایک شخص جو اس کے آخری زمانہ کے پیغام کو پسند نہیں کرتا تھا، آپ کو علم ہے، وہ اس پست قد بوڑھے، تقریباً مفلوج سے آدمی کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ وہ داؤد کا مذاق اڑاتا اور اس پر تھوکتا جا رہا تھا، محافظ نے تلوار کھینچی اور بولا ''میں کیسے اس کتے کا سر اس کے تن کے ساتھ رہنے دوں کہ وہ میرے بادشاہ پر تھوکے؟'' ''اسے چھوڑ دو، اسے یہ موقع خداوند نے دیا ہے''۔ اس پر تھوکا گیا، اس کا مذاق اڑایا گیا، بار بار تھوکا گیا لیکن اس نے کہا ''خداوند نے اسے یوں کرنے کو کہا ہے''۔ ہم اس کہانی سے واقف ہیں جو دہرائی جا رہی ہے۔'' بھائی ویل نے سوچا کہ اس سارے معاملے سے خدا کا بے حساب فضل حاصل ہو گا۔

7-4 ابھی ہم واپس دفتر پہنچے ہی تھے کہ پبلک اکاؤنٹ نے بلی پال کو فون کر کے اس معاملے کے متعلق سمجھایا۔ پس بھائی ویل میرے ہمراہ گھر آ گئے، میں اندر چلا گیا اور اپنی بیوی سے کہا (سہ پہر کے کافی بعد)۔۔۔ ہم ایک کمرے میں چلے گئے۔ میں نے کہا ''پیاری، میں تمہارے لئے ایک خبر لایا ہوں''۔ روانگی سے پہلے بھی ہم باتیں کر رہے تھے۔ بیوی نے کہا ''بِل میں جانتی ہوں کہ خدا آپ کو بھیجتا ہے، ہم سب جانتے ہیں، لیکن اس نے

آپ کی واپسی کے متعلق کبھی نہیں بتایا، اس پر میں پریشان ہو جاتی ہوں''۔
میں نے کہا''میرے خیال میں یہ فکر تمہیں اور بچوں کو لاحق ہے، مجھے نہیں میں تو خدا کی خدمت کرتا ہوں، جہاں بھی جاتا ہوں، اس کی مرضی سے جاتا ہوں''۔

7-6 پس میں نے اپنی بیوی کو اس معاملے کے متعلق بتایا۔ میں واپس مڑا۔ سر پر ہیٹ رکھے کسی نے کچھ یوں کہا،''اوہ، یہ ٹیکس وصول کرنے والا۔۔۔؟۔۔۔ یہ بات کچھ نے عقلی کی تھی کیونکہ اس نے یہ خیال نہیں کیا تھا کہ میں نے بھائی ویل کے متعلق کیا بتایا تھا۔ میں نے کہا''اسے چھوڑ دو، شاید اسے خدا نے ایسا کہنے کو کہا ہو۔'' اس کے علاوہ ابھی میں نے اور کچھ نہ کہا تھا کہ دیوار پر ایک روشنی چمکی اور اس نے لکھنا شروع کیا (بھائی ویل اور میری بیوی وہیں بیٹھے ہوئے تھے)''آری زونا واپس چلو''۔ دیوار پر یہ الفاظ لکھے گئے۔'' آری زونا واپس چلو' یہ سچ ہے۔ پس میں واپس (آمین) آری زونا چلا گیا۔

8-1 اب، یہ ہفتہ بڑا بابرکت گزرا۔ اس ہفتے کے دوران ہمیں لوگوں سے شخصی گفتگو کا موقع ملا جو سات مہروں کے کھلنے سے لے کر منتظر تھے۔ مجھے شائبہ تک نہ تھا لیکن لوگ بلاشبہ ملک بھر سے آئے ہوئے تھے لیکن شخصی گفتگو ہونے سے ایک روز قبل، اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا کہ روح القدس نے ہر وہ بات جو وہ لوگ جانتے تھے، بالکل اسی طرح لوگوں کے بتانے سے پہلے ہی ان کے خواب اور ان کی تعبیریں بتا دیتا ہے۔ کمرے میں ہر طرف لوگ بیٹھے ہوئے تھے میں ان کے پاس گیا اور گفتگو شروع کی۔ انہوں نے کہا''بھائی برنہم، میں اس طرح آیا۔

8-3 میں نے کہا'' تا درکھیں۔ہم یہاں عام گفتگو کے لئے جمع نہیں ہوئے ہیں ،آپ کے ذہن میں دل میں کوئی نہ کوئی سوال ہے جس کی سمجھ نہ ہونے کی وجہ سے آپ نے ٹھوکر کھائی ہے،اور شاید میں خدا کی مدد سے آپ کو اس کا جواب بتا سکوں۔یادرکھیں۔جب سبا کی ملکہ سلیمان کے پاس آئی تھی تو اس کے پاس بھی کچھ سوال تھے۔کوئی ایسی بات باقی یا پوشیدہ نہ رہ گئی جس کا سلیمان نے جواب نہ دیا ہو۔لیکن یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔(سمجھے؟ یہ درست ہے) خداوند یسوع کا وعدہ ہے، جہاں دو یا تین میرے نام سے اکٹھے ہوں وہاں میں ان کے درمیان میں ہوں گا۔(سمجھے؟) وہ جو کچھ سوچ سکتے یا دریافت کرنے کی خواہش کر سکتے ہیں، انہیں بتائی جائے گی۔آپ کا سوال کوئی ایسی بات ہو گی جس کو آپ نہیں جانتے،کوئی ایسی بات جس کی تہہ تک پہنچنے سے آپ قاصر رہے ہیں۔کوئی ایسی بات جسے آپ طے نہیں کر پائے۔

8-4 میں نے کہا'' کلام مقدس میں یہ بھی آیا ہے کہ خدا کا فرشتہ اس سے ڈرنے والوں کے چوگرد خیمہ زن ہوتا ہے۔پس دوسری دنیا میں جہاں حواسِ خمسہ نا کام ہو جاتے ہیں۔۔۔حواسِ خمسہ کا تعلق صرف اس دنیا سے ہے۔اگر آپ کے اندر حس نہیں ہے تو آپ کچھ محسوس نہیں کر سکیں گے۔اگر آپ کی محسوس کرنے کی کوشش نا کام رہے گی تو وہ دوسری دنیا ہوگی۔اگر آپ کی بینائی نہیں ہوگی تو جو کچھ آپ دیکھ رہے ہوں گے وہ دوسری دنیا ہوگی،آپ اس کے بارے میں کچھ نہ جان سکیں گے۔پس یہ حواسِ خمسہ خدا ہم سے چھڑانا چاہتا ہے۔ اب،ایک اور چیز ہے جسے ایمان کہتے ہیں،ایمان سے آپ سیڑھیاں چڑھتے جاتے ہیں اور

آخر کار اتنی بلندیوں پر چلے جاتے ہیں کہ دوسری دنیا رویاؤں کی دنیا میں پہنچ جاتے ہیں۔ جو کچھ آپ اس دنیا میں محسوس کریں۔ خواہ آپ اسے پہلے جانتے تک نہ ہوں تو بھی اسے دیکھ رہے ہوں گے۔ جسے آپ نے اپنے حواس سے محسوس نہیں کیا ہوتا۔ جب آپ کی آنکھیں کھل جاتی ہیں تو آپ اسے دیکھتے ہیں۔ جو شخص اسے دیکھنے کے قابل نہیں ہوتا اس کے لئے یہ ہمیشہ سربستہ راز ہی رہتا ہے۔ اس کے لئے راز ہی ہوگا لیکن ابھی تک ایسا ہی ہے۔

9-1 خداوند نے وہاں۔۔۔ اس سے پہلے کہ ہم ان لوگوں کے سامنے آئے جو ملک کے ہر حصہ، شمال، جنوب، مغرب سے سوالات پوچھنے آئے، جونہی انہوں نے گفتگو شروع کی تو بالکل اسی انداز اور ترتیب سے، جس سے وہ سوالات پوچھنے والے تھے، میں نے ان سے کہا ''توجہ فرمایئے''۔ میں نے ایک کاغذ اٹھایا جس پر سوالات بالکل اسی ترتیب سے لکھے ہوئے تھے جس سے انہوں نے پوچھا (جس ترتیب سے وہ پوچھنے والے تھے) ان کے جواب بھی سوالوں کی ترتیب کے مطابق لکھے ہوئے تھے۔ خداوند عظیم ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اس سہ پہر روانگی سے لے کر آج تیسرا دن تھا، یہ کیا تھا، جس کے لئے اتنے آنسو گرے

9-2 میں نے روانگی سے پہلے اسے حاصل کرنے کے لئے سوچنا شروع کیا۔ یہ ایک مناسب طریقہ ہے، لوگوں کے لئے حقیقی طریقہ۔ اب، وہ لوگ کچھ نہ کچھ پوچھنا چاہتے تھے اور اگر یہاں کچھ لوگ ہوں جو اس موقع سے واقفیت رکھتے ہوں جب لوگوں کے دلوں کے خیالات ہو بہو بتائے گئے، لیکن یہ طریقہ خطرناک ہوتا کسی جرم کا باعث بنتا، شاید

کوئی کسی کو گولی مار دیتا، اگر ان کے خیالات اس طرح کے پلیٹ فارم پر سے، مجمع کی موجودگی میں بتائے جاتے۔ اس سے خطرناک جھگڑا کھڑا ہو جاتا اور اس کے علاوہ ہر وہ بات جس سے۔۔

9-3 لیکن جب آپ دو یا تین مل کر بیٹھیں تو روح القدس۔۔۔ لیکن ہمیں یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وہ مجھ سے شخصی طور پر سوالات پوچھنا چاہتے تھے۔ میں نے اس کے متعلق کچھ نہ کہا۔ اور جو کچھ میں نے ان سے کہا، اس کا انحصار اس بات پر تھا کہ وہ کیا کچھ پوچھنا چاہتے تھے۔ سمجھے؟ لیکن یہ بات ذہن میں رکھنے والی ہے کہ یہ شخصی گفتگو ہونا تھی۔ یعنی کوئی آدمی اس وقت تک بیٹھا رہے جب تک ہر بات میں اطمینان نہ ہو جائے۔ یہ روح القدس کا کام ہے۔

10-1 روح القدس کے فضل کے متعلق سوچئے کہ اس نے مجھے پہلے سے سب کچھ بتا دیا، ہر ایک (ان کی پوری قطار) اس سے پہلے کہ وہ ملک بھر سے یہاں پہنچے لیکن میں نے اپنی پوری زندگی میں ان لوگوں کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ کاغذ پر اس لئے لکھوا دیا گیا تھا کہ میں جان لوں کہ سوالات کس نوعیت کے ہوں گے اور ان کے جوابات کس انداز سے دینے چاہئیں۔

10-2 ایک بھائی نے سانپ کی نسل کے متعلق سوالات کئے جن کا جواب میں مکمل طور پر نہ دے سکا کیونکہ اس کا نصف گھنٹہ کا مختصر وقفہ گزر گیا تھا۔ لیکن مجھے امید ہے کہ کاغذ پر لکھے ہوئے مواد سے وہ پوری طرح سمجھ گیا ہوگا۔ اس نے تحریر کر لیا تھا اور اسے تمام

سوالوں کے جواب نہیں مل رہے تھے۔ پس میں نے اسے کاغذ پر تحریر شدہ جوابات دے دیئے۔ اگر اس کے پاس نہ ہوتے تو بلی پال کے پاس موجود تھے۔ مجھے معلوم ہے کہ وہ شخص یہاں موجود ہے، چند لمحے پیشتر ہی میری اس پر نظر پڑی تھی۔ پس اگر وہ تلاش کرنا چاہتا ہے تو اس کے سوالوں کے جواب کاغذ پر لکھے ہوئے موجود ہیں۔

10-3 واہ، خداوند کیسا بھلا ہے! مجھے امید ہے کہ ہر شخص اچھا محسوس کر رہا ہوگا اور اب، آیئے یاد کریں، جب میں ان رومالوں پر دعا کرتا ہوں تو ہم بھائی ڈاچ کو یاد رکھیں، وہ ہمارے بہت قیمتی بھائی ہیں۔ اور ہم انہیں دعا میں یاد رکھنا چاہتے ہیں۔

10-4 اور مجھے بھائی انگرن دکھائی دے رہے ہیں لیکن بہن انگرن نظر نہیں آ رہی حالانکہ اب وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ ہاں، وہ ان سے ذرا ہٹ کر بیٹھی ہوئی ہیں۔ مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کیونکہ ایک رات ان کی اور ان کی بیٹی بہن ڈاؤ ننگ کی خطرناک ہنگامی صورت حال کی وجہ سے ہمیں بلایا گیا تھا، وہ سڑک پر گر پڑی تھیں اور یہ خدا کا فضل ہی ہے ورنہ وہ دونوں بری طرح کچلی جاتیں۔ وہ ایک ریل گاڑی میں سوا ہو کر سیدھے اس گرجا گھر میں آتے ہیں ۔میں آپ تمام لوگوں کو کبھی فراموش نہیں کرتا۔ مجھے آپ سے الفت ہے۔ خدا جانتا ہے۔ مجھے آپ سے الفت ہے۔

10-5 ملک میں موسم کیسا ہے۔ میں جارجیا، الباما، ٹینیسی اور دیگر مقامات سے آئے ہوئے لوگوں کو دیکھتا ہوں، جو اپنی کاروں میں سوار ہو کر پھسلوان برف پر سفر کرتے ہوئے ایک عبادت میں شامل ہونے کے لئے آتے ہیں۔

10-6 جب مجھے وہ ہنگامی کال موصول ہوئی تو میں نے بھائی ڈاچ کو بلا لیا لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ لائمہ او ہائیو کتنا دور ہے۔ میرا خیال تھا کہ ہم دو تین چھلانگوں میں پہنچ جائیں گے، لیکن میرے عزیزو میں اس درن بہت صبح یہاں سے روانہ ہوا لیکن دو پہر ایک بجے سے پہلے وہاں پہنچ نہ سکا، حالانکہ دورویہ سڑک پر رفتار کی آخری حد تک گاڑی دوڑاتا گیا ۔میں نے سوچا کہ جنوب، شمال اور مغرب کی طرف کتنا سفر ہے جسے لوگ طے کر کے یہاں آتے ہیں۔ مجھے آپ سے محبت ہے۔اسی لئے میں یہاں آپ سے انتہائی حد تک مخلص رہنا چاہتا ہوں۔

11-1 اور پرانے ساتھیوں میں بھائی کرِیچ اور دوسروں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، ۔ یہ تمام برسوں اور سب کاموں میں میرے ساتھ رہے ہیں ہم اکٹھے چلے آ رہے ہیں۔ میں میری جورع کی تصویر دیکھ رہا تھا (میرا خیال ہے کہ دورات پہلے)۔ جب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تو اس وقت وہ بہت چھوٹی ،ننھی منی سی بچی تھی لیکن اب اس کی شادی ہو چکی ہے اور میرا اندازہ ہے کہ اس کے بچے بھی ہوں گے۔ بھائی کرِیچ اور بہن کرِیچ ،میرے اور میڈا کے، جوانی کی عمر میں بال سیاہ تھے لیکن اب ہم سفید سر ہو گئے ہیں اور جسم بھی جھک گئے ہیں۔ دیکھئے بعض لوگوں میں کوئی ایسی بات ہوتی ہے جو آپ کو پکڑ لیتی ہے۔ سمجھے؟ آپ ان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ایک اور چیز ہوتی ہے جو ہمیشہ آپ کے ذہن کو پیچھے کی طرف کھینچتی رہتی ہے۔ میں یہاں موجود پیرو جوان کو محض مثال دے رہا ہوں۔ آیئے خداوند کی آمد کی طرف توجہ کرتے ہیں۔

11-2 پس آج صبح کے لئے میں نے کچھ سوچ رکھا ہے۔ مجھے خدا پر بھروسہ ہے کہ آج سنڈے سکول کے سبق کے طور پر وہ میرے دل میں ڈالے۔ اور اگر خدا کی مرضی ہوئی تو یہ مضمون کافی طویل ہوگا۔ جہاں تک مجھے علم ہے، کچھ عرصہ کے لئے یہ میری آخری عبادت ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ پاک روح کے سایہ میں بھائی نیول کو اس مقدس کا انچارج بنایا گیا ہے، وہ اس پیغام پر ایمان رکھتے اور بالکل میری طرح اسے بیان کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

11-3 آپ جب بھی چاہیں بھائی نیول کو سننے کے لئے تشریف لائیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ آپ کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔ وہ خداوند یسوع مسیح کے عظیم خادم ہیں۔ میں لڑکپن سے آرمنڈ نیول کو جانتا ہوں۔ انہوں نے کبھی ایک نقطہ تک تبدیل نہیں کیا بلکہ خدا کی قربت حاصل کی۔ مجھے یاد ہے کہ جب ان سے میری پہلی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے اپنے میتھوڈسٹ پلیٹ فارم پر دعوت دی تھی۔ اور جب میں واپس یہاں اس مقدس میں آیا تو میں نے کہا ''کسی روز میں اسے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دوں گا''۔ اور اب وہ یہاں ایک حوصلہ مند خادم کی حیثیت سے اس (Message) میں ہیں۔

11-4 بھائی نیول کو بہت دفعہ دباؤ اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن انہوں نے گرجا گھر میں کبھی اس کا اظہار نہیں کیا لیکن خداوند نے لوگوں کی زندگیوں میں جھانکنے کی جو قدرت دے رکھی ہے، اسی سے مجھے ان کی تمام حالت کا علم ہوتا ہے۔ سمجھے؟ انہیں یقیناً بڑی محنت اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور آپ لوگ ان کو یہاں یوں

پکڑے رکھتے ہیں جیسے یشوع اور کالب نے موسیٰ کے ہاتھوں کو تھامے رکھا تھا کیونکہ اس کے پاس کلام آتا تھا۔

12-1 ہر معاملے میں ایک دوسرے سے محبت رکھئے۔ایک دوسرے سے پیار کریں۔شیطان چاہے کچھ بھی کہنے کی کوشش کرے،اس کی بات نہ مانیے۔اب آپ سب ایک عظیم، بہت بڑی اور پیاری جماعت بن چکے ہیں لیکن یاد رکھیں میں آپ کو خبردار کر رہا ہوں۔سمجھے؟ شیطان نہیں چاہتا کہ آپ قائم رہیں۔نہیں جناب۔اگر وہ کسی کو اپنا نشانہ بنا لے تو وہ اپنے تمام تیر چلا دیتا ہے۔وہ کسی نقاد یا غیر ایماندار کو لا کر بٹھا دے گا۔اور وہ چپ چاپ آپ کی رفاقت میں شامل ہو جائے گا۔پھر وہ اس شخص کو کسی قسم کے زہر کا نشانہ بنائے گا ،اور اس زہر کو پوری کلیسیا میں پھیلانا شروع کر دے گا۔اس کا ساتھ مت دیں۔اس کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔آپ ٹھیک محبت کے بندھن میں بندھے رہئے اور ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی کریں۔اس مرد یا اس عورت یا جو کوئی بھی ہو، کے لئے دعا کریں کہ وہ بھی نجات پا جائے۔ان کے لئے صرف دعا کریں اور ایک دوسرے کو اور اپنے پاسبان کو مضبوطی سے تھامے رکھئے۔سمجھے؟ اور چرواہا ہے،اس کا احترام کریں۔وہ آپ کی رہنمائی کرتا ہے اور وہ اس لئے کہ اسے خدا نے اس مقصد کے لئے مقرر کیا ہے۔

12-2 کیا آپ کو یاد ہے؟ دشمن آئے گا۔اور جب وہ آئے گا تو وہ آپ کے نہایت قریب ہو جائے گا۔جس شخص کو شیطان استعمال کر رہا ہو گا، وہ اندر آ کر آپ کا ساتھی بن جائے گا۔بس کام ہو گیا۔آپ میں نسلی تفریق مت پیدا کریں۔نسلی امتیار کا ذکر تک نہ

کریں، ہم سب ایک ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا ''اے میرے بائیں ہاتھ، مجھے تم پر غصہ ہے''
۔اسے میرے ساتھ ہی رہنا چاہیۓ حتیٰ کہ میرے ہاتھی کی انگلی کی چھوٹی سی پور کو بھی اپنی جگہ
پر قائم رہنا چاہیۓ۔ میرے جسم کے چھوٹے سے چھوٹے حصہ کو بھی اپنی جگہ رہنا چاہیۓ۔ خدا
چاہتا ہے کہ ہم ایمانداروں کے بدن کا حصہ ایک دوسرے سے پیوستہ رہے۔

12-4 اور اب، آپ نے ٹیپ حاصل کر لئے ہیں۔ آپ نے ٹیپ حاصل کر لئے
ہیں۔ جن باتوں پر ہمارا ایمان ہے انکے ٹیپ آپ نے حاصل کر لئے ہیں۔ آپ نے کلیسیا
ئی نظم وضبط پر ٹیپ حاصل کی ہے۔ ہم خدا کی کلیسیا میں کیسا طریقہ کار اپناتے ہیں، ہم کس
طرح یہاں جمع ہوتے ہیں اور آسمانی مقاموں پر بٹھائے گئے ہیں۔ گھر میں نہ رہیے۔ اگر
خدا آپ کے دل میں سکونت پذیر ہے تو آپ کو انتظار نہیں کر چاہیۓ کہ دروازے کھلیں اور
بھائی آپ سے رفاقت کے لئے آئیں۔ اگر آپ اس طرح محسوس نہ کرتے ہوں تو میں آپ
کو بتاتا ہوں، ایسے وقت آپ کو دعا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم آخری دنوں میں زندگی
بسر کر رہے ہیں جن میں بائبل ہمیں ترغیب دے رہی ہے کہ جب ہم اس دن کو قریب آتا
دیکھیں تو مسیحی محبت اور الٰہی محبت سے ایک دوسرے کے ساتھ پیش آئیں اور مسیح یسوع میں
باہم اکٹھے ہو کر آسمانی مقام حاصل کریں اور ایک دوسرے سے محبت کریں۔ ''جب تم ایک
دوسرے سے محبت رکھو گے تو اس سے جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو''۔

13-1 یہ درست ہے۔ مل کر کھڑے ہوں۔ اگر کسی بھائی یا کسی بہن میں آپ کو
کوئی غلطی نظر آئے تو کہیے ''خداوند، میرے اندر کڑواہٹ کی جڑ کو پیدا نہ ہونے دے کیونکہ

یہ اس بھائی یا بہن کو نقصان پہنچائے گی اور یوں مسیح میری زندگی سے نکل جائے گا‘‘۔کینہ، حسد اور نفرت کے زہریلے تیزاب آپ کی زندگی سے روح القدس کو نکال دیں گے۔اس سے خداوند اس گرجا کو چھوڑ جائے گا۔اس سے خدا کے روح کی تحریک مردہ ہو جائے گی اور روح یہاں سے نکل جائے گا۔آپ کے پاسبان کو نقصان پہنچے گا، بہت کچھ ہو جائے گا۔سمجھے ؟آپ کبھی ایسا نہ کریں۔زیادہ سے زیادہ آپس میں قریب ہوتے جائیے۔بکلس کو بند کریں ،جیسا کہ بھائی (ایک بھائی نے رویا میں دیکھنے کے بعد ایک رات یہاں) نے بکلس کی بات بتائی تھی۔بس خدا کی پوری زرہ کے بکلس بند کریں۔اس کو بہن کر کس لیں، ایک دوسرے کے قریب آجائیے۔ایک دوسرے سے پیار کریں، ہر صورت میں پیار کریں، ایک دوسرے کے متعلق اچھی گفتگو کریں۔ایک دوسرے کا ذکر اچھے الفاظ میں کریں، تب خدا آپ کو برکت دے گا۔

13-2 آج صبح خدا کی مرضی، مدد اور فضل سے مجھے کلامِ مقدس سے متعلقہ بہت سے سوالات ملے اور اب، اس سے پہلے کہ ہم ان تک پہنچیں، (میرا خیال ہے کہ میں نے ریکارڈنگ مشینوں کے آن کیئے جانے کی آواز سنی ہے) اب ہم خدا کے فضل سے پیغام کو شروع کرتے ہے۔پہلے ایک چھوٹی سی دعا۔

13-3 خداوند یسوع، اس کلیسیائی بدن سے مخاطب ہوتے ہوئے میں نے کہا ہے کہ وہ خدا کے لاتبدیل ہاتھ اور مطلق کلام کے ساتھ باہم پیوستہ رہیں۔میں نے بھی ان کو اسی طرح خبردار کیا ہے جیسے پولس نے اپنے گلے کو خبردار کیا تھا کہ تم میں پھاڑنے والے

بھیڑیے گھس آئیں گے تو آج بھی ویسا ہی خدا ہے جیسا اس وقت تھا، اور وہ دشمن بھی ویسا ہی ہے۔ بخش دے کہ مسیح یسوع میں یہ رفاقت اور محبت کے بندان لوگوں میں ہمیشہ قائم رہیں۔ خداوند، آج صبح جب ہم کلام کو پڑھیں تو ہماری مدد کر، روح القدس ہم پر منکشف کر دے کہ کلیسیا کو ایمان میں پوری طرح قائم ہونا چاہئے، جیسا کہ رسولوں کو باہم ملانے کے لئے ان پر ظاہر ہوا تھا۔ بخش دے، جیسے تو نے کوئی دو سال پہلے رویا میں دکھایا تھا کہ خوراک کا ذخیرہ جمع ہے۔ عمدہ اور صحت مند نظر آنے والی سبزیوں کا ذخیرہ، میں نے رویا میں اس گرجا گھر میں دیکھا تھا، آج ان کی پوری مقدار ہم کو بخش دے، خداوند ایک ٹیپ کا بوجھ اس گھڑی یسوع مسیح کو ہم پر ظاہر کر دے تاکہ اس زمانہ میں ہمیں اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے مضبوطی کی قوت اور روح کا زور مل جائے۔ بخش دے اے باپ۔

13-5 اپنے بچوں کو برکت دے۔ وہ ملک کے کئی مختلف حصوں سے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ آج کی صبح گرم اور چپچپی ہے، تو بھی ہم یہاں پاک روح کی حضوری محسوس کر رہے ہیں۔ ہم جان ویسلی، کیلون سینکی، ماکس، فینے اور دوسرے بہت سے لوگوں کو یاد کرتے ہیں، جن کے پاس بجلی کا پنکھا تک نہ تھا، تو بھی لوگ پسینے میں شرابور ان کے پاس جمع ہوتے تھے۔ خواتین مکمل لباس پہنے کلام سننے کے لئے بیٹھی رہتیں اور اپنی روحوں کی غذا حاصل کرتی رہتی تھیں یہاں تک کہ پسینے سے ان کے کپڑے بھیگ جاتے تھے۔ اب، خداوند ہم محسوس کرتے ہیں کہ وہ کہیں نہ کہیں آرام سے پڑے اپنے خداوند کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔

14-1 خداوند ہم سب کو اکٹھا رکھ۔ تیرا پاک روح ہماری رہنمائی کرتا رہے۔ ہمیں اپنی خدمت کے لئے طویل عمر عطا کر۔ آج صبح ہمیں اپنے کلام میں سے وہ عظیم پیغام بخش دے۔ جس کی ہم توقع کیئے ہوئے ہیں۔ جو ہر ایک دل میں اتر جائے۔ خداوند ، ہمارے لبوں کو ایسے لب بنا دے کہ وہ جو کچھ بولیں سچ ہو، سچائی کو قبول کرنے کے لئے سننے والے دلوں کو زرخیز بنا۔ بخش دے کہ یہ ابدی زندگی میں تناور درخت بنا جائیں، فروزاں روشنیاں بن جائیں اور تمام انسانوں کے اطوار کو پڑھ لیں، تاکہ وہ جان جائیں کہ یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور ہمارے درمیان رہتا ہے۔ ہمیں محبت اور روح کے ثمرات سے اس قدر بھرپور کر دے کہ دو ہزار سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے بعد بھی مرد و خواتین، لڑکے لڑکیاں، مسیح کی زندگی کا نتیجہ ہمارے اندر دیکھ لیں۔ بخش دے، اے باپ۔ ہم تیری تعظیم کے لئے یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

14-2 اب، میں کلام مقدس میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ نے اپنے کاغذ قلم تیار کر لئے ہوں گے۔ اور بھائی نیول آپ بھی یہاں موجود ہیں۔ میں تو اپنا کوٹ اتار رہا ہوں۔ جس کے لئے میں آپ سے معذرت خواہ ہوں لیکن یہاں خوفناک گرمی ہے۔

14-3 اب، میں چاہتا ہوں کہ کلیسوں کا پہلا باب پڑھا جائے۔ اور جبکہ ہم اسے پڑھنا شروع کریں۔

میں چاہتا ہوں کہ جب آپ لوگ گھر جائیں تو کلیسوں کا یہ باب مکمل پڑھیں۔ لیکن یہاں

میرے ساتھ 15 سے 29 آیت تک پڑھیے، اور اب اپنے صبر کی آخری حد تک برداشت کیجئے گا، کیونکہ میں یہاں محسوس کر رہا ہوں کہ اگر خدا میری مدد کرے تو وہ ان سب باتوں کو آپ کے ذہن میں لاکر منکشف کرے گا جو میں اس مقدس میں گذشتہ دنوں کے دوران کرتا رہا ہوں، یعنی جو کچھ میں نے کہا، کس لئے کہا، اور جو کوئی کام میں نے کیا، کیوں کیا۔ وہ کیوں ہوا۔ اب، آیت 15 سے۔۔۔۔۔۔۔

وہ اندیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے۔ کیونکہ اسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں، آسمان کی ہوں یا زمین کی، دیکھی ہوں یا اندیکھی، تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات، سب چیزیں سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے، وہی ابتدا ہے اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اس کا اوّل درجہ ہو۔ کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری اسی میں سکونت کرے۔ اور اس کے خون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صلح کر کے سب چیزوں کا اسی کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کر لے، خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی۔ اور اس نے اب اس کے جسمانی بدن میں موت کے وسیلہ سے تمہارا بھی میل کر لیا جو پہلے خارج اور بُرے کاموں کے سبب سے دل سے دشمن تھے تاکہ وہ تم کو مقدس بے عیب اور بے الزام بنا کر اپنے سامنے حاضر کرے۔ بشرطیکہ تم ایمان کی بنیاد پر قائم اور پختہ رہو اور اس خوشخبری کی امید کو جسے تم نے سنا نہ چھوڑو جس کی منادی آسمان کے نیچے کی تمام مخلوقات میں کی گئی اور میں پولس اسی کا خادم بنا۔ اب میں ان دکھوں کے سبب سے خوش ہوں جو تمہاری خاطر اٹھاتا ہوں اور

مسیح کی مصیبتوں کی کمی اس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطر اپنے جسم میں پوری کئے دیتا ہوں۔
جس کا میں خدا کے اس انتظام کے مطابق خادم بنا جو تمہارے واسطے میرے سپرد ہوا تا کہ میں
خدا کے کلام کی پوری پوری منادی کروں۔ یعنی اس بھید کی جو تمام زمانوں اور پشتوں سے
پوشیدہ رہا لیکن اب اس کے ان مقدسوں پو ظاہر ہوا۔ جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ
غیر قوموں میں اس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمید
ہے تم میں رہتا ہے۔ جس کی منادی کر کے ہم ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال
دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تا کہ ہم ہر شخص کو مسیح میں کامل کر کے پیش کریں اور اسی لئے میں اس
کی اس قوت کے موافق جانفشانی سے محبت کرتا ہوں جو مجھ میں زور سے اثر کرتی ہے۔

16-1 میں اس حوالہ کو متن کے طور پر لے رہا ہو، اور مکمل بائبل کی بنیاد پر آج کے
پیغام کا عنوان

مسیح خدا کے ظہور کا بھید ہے

منتخب کرر ہا ہوں۔ مسیح واقعی خدا کے ظہور کا بھید ہے۔ اب، میں اسے سنڈے سکول کے سبق
کے طور پر پیش کرر ہا ہوں تا کہ ہم سب مل کر پڑھ سکیں اور باہم رفاقت ہو جائے۔

16-2 خدا کا پوشیدہ بھید جو وہ آغازِ عالم سے پیشتر رکھتا تھا۔۔۔ اب ذرا خدا کے
گذشتہ پروگرام میں واپس چلیں، وہ کسی چیز کی آزمائش کر کے کچھ حاصل کرنا چاہتا تھا، اس

کے اندر ایک تحریک تھی، وہ اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہتا تھا کیونکہ پہلے جب چاند، ستارے، ایٹم، مالیکیول، یا اور کوئی چیز نہ تھی تو صرف خدا تھا، لیکن وہ اس وقت پوری طرح خدا نہیں تھا کیونکہ خدا تو وہ ہستی ہوتی ہے جس کی پرستش کی جائے جب کہ اس وقت اس کی پرستش کرنے والی کوئی چیز نہیں تھی۔ پس وہ اپنے عظیم ذہن میں چاہتا تھا کہ ان خصوصیات کو ظاہر کرے۔ اس کے اندر محبت تھی، اس کے اندر باپ کی خصوصیت تھی، اس کے اندر شفا دینے کی خصوصیت تھی۔ یہ تمام خصوصیات تھی جن کو اب ہم ظہور پذیر دیکھتے ہیں، خدا کے اندر تھیں۔

16-3 میرے خیال میں، اس نے سب سے پہلے فرشتوں کو بنایا۔ انہوں نے اس کی پرستش کی اور وہ خدا کہلایا۔ اور وہاں سے اس نے آغاز کیا (جیسا کہ گذشتہ پیغامات میں میں نے وضاحت کرنے کی کوشش کی)۔ جب فرشتوں نے اس کی پرستش کی، اس وقت زمین پر ایک مالیکیول تک نہ تھا، کوئی چیز نہ تھی ہر طرف تاریکی تھی، سورج، چاند، ستارے، کوئی چیز نہ تھی، صرف خدا تھا۔ خدا نے ایوب سے کہا:

''تو کہاں تھا جب میں نے جہان کی بنیاد ڈالی؟ (سمجھے؟)

جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے اور خدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے۔ سمجھے؟'' تو کہا تھا؟'' یہ زمین سے پہلے کی بات ہے۔

17-1 خدا کا ایک مقصد اور پوشیدہ راز تھا اور آج صبح میں کلیسیا سے اسی پوشیدہ بھید کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں، خدا کا پوشیدہ بھید جو اس کے ذہن میں تھا، اس سے پہلے کہ دنیا کی بنیاد ڈالی گئی اور یہ کس طرح اس زمانے میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، ظاہر ہوا

ہے۔تب آپ صاف طور پر سمجھ جائیں گے، جو کچھ ہو رہا ہے، اسے تسلیم کرتا ہوں۔خدا کا عظیم بھید کہ اس نے کس طرح۔۔۔۔۔۔۔

یہ ایک خفیہ راز ہے۔اس نے اسے خفیہ رکھا۔کوئی شخص اسے نہیں جانتا تھا۔حتیٰ کہ یہ فرشتوں کی سمجھ سے بھی بالاتر تھا۔اس نے اسے ظاہر نہیں کیا تھا، یہی وجہ ہے کہ ساتویں بھید میں، جب ساتویں مہر کھولی گئی تو خاموشی چھا گئی۔

17-3 یسوع جب زمین پر تھا اس کے شاگردوں نے جاننا چاہا کہ وہ کب آئے گا ۔اس نے کہا ''یہ بیٹا بھی نہیں جانتا کہ یہ کب واقع ہوگا''۔سمجھئے، یہ بھید خدا نے صرف اپنے پاس رکھا تھا۔یہ ایک خفیہ بھید تھا۔اسی لئے آسمان پر آدھے گھنٹہ تک خاموشی چھائی رہی۔ گرج کی سات آوازیں پیدا ہوئیں، یہ خداوند کی آمد تھی۔لیکن یوحنا کو لکھنے سے منع کر دیا گیا ۔یہ بات اس نے تب تک پوشیدہ رکھی ہوئی تھی کہ اس کی آمد کیسے اور کب ہوگی۔اس نے اچھا کیا، لیکن اس نے یہ راز بائبل کی تشبیہات میں ظاہر کیا ہوا تھا۔

17-4 اس لئے پوری بائبل مسیح میں خدا کے بھید کو منکشف کرتی ہے۔

پوری بائبل خدا کے ایک مقصد کا اظہار ہے، پوری بائبل میں ایک ہی مقصد ہے جسے وہ حاصل کرنا چاہتا تھا، بائبل میں تمام ایمانداروں کے اعمال تشبیہات ہیں اور وہ ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کا عظیم مقصد کیا ہے۔اس آخری زمانہ میں اس نے اپنا مقصد واضح کر دیا ہے۔آج صبح خدا ہماری مدد کرے تو ہم اس کو سمجھ جائیں گے کہ شروع سے خداوند کے ذہن میں کیا تھا جسے اس نے ظاہر کیا ہے۔پس آپ غور کر سکتے ہیں کہ یہ عظیم مطالب کس طرح میرے علم میں

آئے ہیں اور اب لوگوں کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ میں تفصیلات میں نہیں گیا بلکہ اسی طرح وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے جیسے خدا نے مجھ پر منکشف کیا۔

17-6 اب، اگر آپ نشان لگانا چاہتے ہوں تو میں بہت سے مقامات سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ لوقا کی انجیل کے 24 باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ دو شاگرد۔۔۔ دو رسول اماؤس کی راہ پر چلے جا رہے تھے۔ یسوع قبر سے زندہ ہو چکا تھا، اور وہ دونوں اس سڑک پر جو اماؤس کو جاتی تھی، چلے جا رہے تھے۔ وہ اس کی موت کے متعلق سوچتے، باتیں کرتے اور روتے جا رہے تھے، جو تصورات انہوں نے اس کے متعلق قائم رکھے تھے، اس کی موت اور دکھوں کی دیکھ کر سب پر پانی پھر گیا تھا۔ ان کے خداوند کو مصلوب کر دیا گیا تھا۔ وہ سڑک پر روتے چلے جا رہے تھے کہ یسوع خود ان کے ساتھ ہولیا اور مسیح کے متعلق ان سے گفتگو کرنے لگا۔

اس نے کہا، ''اے نادانو، کیا تم نہیں جانتے کہ تمام صحائفِ انبیاء اور زبور۔۔۔'' سمجھے؟ وہ کیا کر رہا تھا؟ ان رسولوں کو پہچان کرا رہا تھا کہ تمام نبیوں، تمام زبوروں اور ہر چیز نے مسیح کو ظاہر کیا ہے۔ سمجھے؟

18-3 میں نے آج صبح اس موضوع پر منادی کرنے کا ارادہ نہیں رکھا بلکہ میں نے سوچا کہ اسے تعلیمی انداز میں بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے بجائے اس کے کہ ہم ایک حوالہ پڑھیں اور اس کا سطحی مطالعہ کریں، ہم اسے تعلیمی انداز میں سیکھیں گے۔

18-4 خداوند یسوع نے کہا کہ تمام انبیاء اور زبور نے میری گواہی دی ہے، بہت

اچھا۔۔اس لئے یہ طے ہے کہ تمام پرانا عہد نامہ اور پورا نیا عہد نامہ، تمام زبور، گیت یا جو کچھ بھی گایا جاتا، سب اسی کے لئے اور اسی کے متعلق گایا جاتا تھا۔22 زبور کو گایئے اور صلیب پر دیئے جانے کے دن کے ساتھ اس کا موازنہ کریں۔ سمجھے؟

”اے میرے خدا، اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

میں اپنی تمام ہڈیاں گن سکتا ہوں۔

موہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں“۔

بالکل وہی تمام باتیں۔۔۔جو لوگ جس کے زبور ہیکل میں گاتے تھے، انہوں نے اسی کو صلیب پر چڑھایا، سمجھے؟ بڑے بڑے مذہبی راہنما، بڑے بڑے لوگ شرع کے عالم (تا حال اندھے) جو نبیوں کے صحیفے پڑھتے اور زبور گاتے تھے لیکن انہوں نے وہی جرم کیا جو کہا گیا تھا کہ وہ کریں گے۔ یہی کچھ آج کی صبح بھی ہو رہا ہے۔

18-6 اب، غور سے سنئے کیونکہ میں گھڑی کی سوئیوں کی طرف توجہ نہیں دوں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے سمجھ لیں۔ مجھے کسی چیز کی پرواہ نہیں سمجھے آپ؟ پس آپ دیکھیں لیں کہ شروع میں خدا کے ذہن میں کون سا خیال تھا جسے اس نے تمام علماء سے چھپائے رکھا۔ بالکل تھوڑے سے لوگوں، چنے ہوئے اور پہلے سے مقرر کئے ہوئے لوگوں، صرف پہلے سے مقرر کئے ہوئے لوگوں نے اس کو سنا۔ اب، انبیاء کے زمانے سے لے کر کلامِ مقدس میں سے تلاش کریں کہ کیا وہ ہمیشہ ایسا ہی نہیں رہا۔ اسی لئے یسوع انہیں نبیوں اور زبوروں کا حوالہ دے رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ ان سب نے میری شہادت دی ہے۔ سمجھے آپ

؟اوراب یہاں ان یہودی استادوں، ربیوں، فقیہوں، ڈاکٹروں اور پروفیسروں نے وہی کچھ کیا ہے جو پہلے کیا تھا۔

19-2 پھر غور کریں، اس نے کہا، تم کتابِ مقدس میں ڈھونڈتے ہو، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے''۔ کتابِ مقدس میں پوری کتابِ مقدس میں سے تلاش کرو، میں کیا کرنے کی کوشش کرر ہا ہوں؟ آپ کو یہ دکھانے کی کوشش کرر ہا ہوں کہ یہ بائبل ہی وہ چیز ہے جو بالکل درست ہے۔

19-3 ایک روز میں ہسپتال کے کمرے میں کھڑا گفتگو کرر ہا تھا۔ ایک بہن نے کچھ تنظیمی افراد کے ہمراہ مجھے تنظیموں کے متعلق وضاحت کرنے کو کہا کہ ہم تنظیموں کے خلاف کیوں ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ہمیں کلام کی طرف واپس جانا چاہئے کیونکہ کلام خدا ہے۔ سمجھے؟ اور یسوع بھی یہاں بالکل اسی بات کا اعلان کرر ہا ہے کہ میں کلام ہوں۔ آپ کلام کی نفی کلام سے نہیں کر سکتے۔ ''ابتدا میں کلام تھا، کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا، کلام مجسم ہوا'' سمجھے؟

19-4 اب، یہاں وہ کہتا ہے''کتابِ مقدس میں سے تلاش کرو جو میری گواہی دیتی ہے۔ تم سمجھتے ہو کہ تمہیں اس میں سے ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے (یہ درست ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے، اور میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔ اور اگر میں وہ کام کو کرتا ہوں اور تم میرا یقین نہیں کر سکتے تو ان کاموں کا یقین کرو''۔ کیونکہ وہ کام ظاہر کرتے ہیں کہ یسوع کلام ہے۔ لگتا ہے کہ اس سے زیادہ صاف اور کوئی بات نہیں ہو سکتی۔ ٹھیک ہے۔ کتابِ

مقدس میں سے تلاش کرو۔اس نے کہا،موسیٰ کی شریعیت ،نبیوں کے صحیفے اور زبور سب مجھی کو بیان کرتے ہیں،اور پھر وہ کہتا ہے کہ کتابِ مقدس میری گواہی دیتی ہے۔

19-6 وہ پوری بائبل کا سب سے بڑا مضمون ہے۔اگر آپ بائبل کو پڑھ رہے ہوں اور اس کی ہر آیت میں آپ کو مسیح نظر نہ آئے تو واپس جایئے اور دوبارہ پڑھیئے۔سمجھے؟ اگر آپ مسیح کو بائبل کی ہر آیت میں نہ دیکھ سکیں تو اسے دوبارہ پڑھیئے کیونکیہ آپ نے کچھ کھو دیا۔بائبل مسیح ہے۔مسیح کلام ہے۔جب آپ پڑھتے ہیں ''خدا نے ابتدا میں ۔۔۔'' تو اس میں مسیح ہے۔ان لفظوں سے لے مکاشفہ کے آخری لفظ ''آمین'' تک ہر لفظ یسوع مسیح کی گواہی دے رہا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اضافی کتب جیسے 2۔دانی ایل،میکابین،برزخ اور اس قسم کی دیگر کتب۔۔۔

دیکھئے،کتابِ مقدس میں ان کا کہیں ذکر نہیں۔سمجھے؟ باقی نوشتوں کے ساتھ ان کا کوئی ربط نہیں ملتا۔برزخ کو رکھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔مقدسین کی سفارش کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ایسی باتوں کی کہیں کوئی گنجائش نہیں ہے۔تنظیم بندی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ بائبل سے باہر کوئی عقیدہ بنانے کی گنجائش نہیں ہے۔سمجھے؟ پس جب آپ ان باتوں کو دیکھیں گے تو تصویر میں ان کا مقام نہیں ملے گا۔

20-1 اسی لئے جب سے لوگوں نے ان چیزوں کا اضافہ کیا ہے تب سے یہ سارا معمہ الٹ پلٹ ہو گیا ہے۔وہ ان کو درست معنوں میں ''آج اور کل اور ابد تک یکساں'' ثابت نہیں کر سکتے ۔لیکن اگر درست چیزوں کو آپس میں ملایا جائے تو گراوٹ اور بحالی کی

مکمل تصویر، خدا کا مکمل منصوبہ ٹھیک یسوع مسیح میں ظاہر ہوتا ہے۔آمین۔ پوری تصویر، تمام قسم کے خط وخال اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ یہ بالکل ایسے ہے جیسے۔۔۔

اب، میں کوئی دہریہ خیال اپنے ذہن میں نہیں رکھتا، لیکن یہ بالکل معمہ کے مختلف حصوں کی بنالی ہیں جو خوفناک دکھائی دیتی ہیں: لوگ کہتے ہیں ''ہم ایماندار ہیں'' اور ایک ایسی گائے جو درخت کی چوٹی سے چارہ کھا رہی ہو، اس سے کام نہیں چلے گا۔یعنی جب وہ کہتے ہیں ''مسیح ہر طرح سے لیکن کچھ خاص باتوں میں۔۔۔وہ کل اور آج اور ابد تک یکساں ہے لیکن کچھ خاص باتوں میں۔۔۔وہ کل، اور آج اور ابد تک یکساں ہے لیکن کچھ خاص باتوں میں'' سمجھے ؟یوں آپ تصویر کا بیڑہ غرق کرتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ یکساں ہے۔

20-2 یوحنا 5 باب یا 14:12 میں خداوند نے کہا'' وہ (وہ یعنی کوئی سا شخص) ۔۔ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہی کام کرے گا جو میں کرتا ہوں'' لیکن لوگ کہتے ہیں'' یہ بات کسی اور زمانہ کے لئے تھی''۔ یہاں پھر آپ نے غلط تصویر حاصل کی۔آپ نے اس شخص کی تصویر حاصل کی ہوگی جو ریگستان کی گرم ریت کے ٹیلوں میں مچھلی پکڑنے کی کوشش کر رہا ہو، جہاں سرے سے مچھلی ہے ہی نہیں۔ دیکھئے، آپ کو چاہئے تھا کہ اسے واپس گلیل کی جھیل پر لے جاتے جہان مچھلیاں بہتات سے ہیں۔ سمجھے آپ؟ آپ کو درست نظر آنے والی تصویر بنانی چاہیئے۔ یہ خدا کی عظیم تصویر ہے، اسے دیکھنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ یسوع مسیح کو دیکھ رہے ہوں۔ وہ پوری بائبل میں موجود ہے۔ وہ بائبل کا سب سے بڑا مضمون ہے۔

20-3 آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کسی بھی مقام سے کوئی متن لے سکتے ہیں اور یہ کسی مبلغ کے لئے مشکل ہے کہ وہ اپنے منتخب کردہ حصے کے ساتھ چل سکے۔ایسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس کے ساتھ چلنا چاہتا ہے لیکن آپ کو صرف وہ بات مدِ نظر رکھنی چاہئے جس پر ہم تعلیم دے رہے ہوں۔وہ بائبل کا سب سے بڑا مضمون ہے۔وہ نبیوں کے صحیفوں میں تھا ،وہ زبوروں میں تھا۔وہ بائبل کی تواریخ میں تھا بائبل ایک نبوت کی کتاب ہے،تواریخ کی کتاب ہے،محبت کی کتاب ہے،یہ گیتوں کی کتاب ہے۔یہ زندگی کی کتاب ہے،اورآپ کو اس میں مسیح کو تلاش کرنا ہے۔وہ نبیوں کے صحیفوں میں تھا،وہ زبوروں میں تھا۔وہ تواریخ میں تھا،اوروہ بائبل کی ان باتوں میں بھی ہے جو ابھی آنے والی ہیں پس وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔اس سے وہ کیا بنتا ہے؟ کل آج اور ابد تک یکساں ہے۔

21-1 آپ اس میں ایسی چیز داخل کر دیتے ہیں جس سے وہ کل،آج اور ابد تک یکساں نہیں رہتا، بھائی لیع ،آپ کہاں ہیں؟ آپ نے ایک خوفناک تصویر حاصل کی۔کیونکہ وہ تواریخ ہے،وہ نبی کا صحیفہ ہے،وہ زبور ہے،وہ سب کچھ ہے اور اگر آپ اسے سب کچھ اور یکساں نہیں بنا سکتے تو آپ کی تصویر کیسی دکھائی دے گی؟ کیا آپ اس بات کو سمجھتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔

21-2 وہ یکساں ہے۔وہ نبیوں کی صحیفوں میں تھا۔وہ زبوروں میں تھا۔وہ تواریخ میں تھا،اوروہ مستقبل کی چیزوں میں بھی ہے۔وہ کل،آج بلکہ ابد تک یکساں ہے(اگر لکھ رہے ہیں تو یہ عبرانیوں 13:8 میں ہے) تب چاہئے کہ وہ سب سے اوّل ہو اور اگر وہ

اوّل ہے، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ہے کیا نہیں رکھتے ؟ اگر وہ سب چیزوں میں اوّل ہے تو اسے ہماری گفتگو، ہماری سوچ، ہمارے گیتوں، ہمارے چلنے پھرنے میں مرکزی مضمون ہونا چاہیئے ۔اسے ہماری زندگی کا مرکزی مضمون ہونا چاہیئے ۔اگر وہ بائبل کا مرکزی مضمون ہے اور بائبل ہمارے اندر ہے تو اسے ہمارے کام، کلام اور سوچ کا مرکزی مضمون ہونا چاہیئے ۔کیا یہ درست ہے؟ ٹھیک ہے۔

21-3 چونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ تمام چیزوں کا مبداء ہے۔۔۔ یہ بات کلسیوں کے خط میں لکھی ہے۔وہ تمام چیزوں کا مبداء ہے کیونکہ وہ تمام چیزیں جو ہمارے علم میں ہیں ،اسی کے وسیلہ سے بنائی گئیں۔آپ کہیں گے ''گنہگاروں کے متعلق کیا خیال ہے؟'' اگر کوئی گنہگار اسے قبول نہیں کرتا تو اس کے لئے وہ منصف بنایا گیا ہے۔قبول کرنے والے ایماندار کے لئے وہ جلال بنا ہے۔پس تمام چیزیں اس کے وسیلہ سے اور اس کے لئے بنائی گئیں۔ دن کے جلال کو ظاہر کرنے کے لئے رات بنائی گئی ۔عزت والے برتن کے ساتھ محبت اور اس کی حفاظت کا احساس، بے عزتی والا برتن بنا کر پیدا کیا گیا۔حقیقی سلیقہ شعار خاتون کے نیک اعمال کے اظہار کے لئے بری عورت بنائی گئی جو غیر اخلاقی لباس پہنے اور اپنے اخلاق کو بیچ ڈالے۔سمجھے؟ حقیقی ایماندار، حقیقی مسیحی کے اظہار کے لئے بے ایمان اور چور کو پیدا کیا گیا ۔ایماندار کے اظہار کے لئے ریاکار پیدا کیا گیا۔

21-5 پس تمام چیزیں اس کے وسیلہ سے بنائی گئیں اور چونکہ وہ تمام چیزوں کی خاطر بنایا گیا اور تمام چیزیں اس سے اور اس کے لئے بنائی گئیں، اس لئے سچ یہ ہے کہ ہماری

پہچان اس کے ساتھ وابستہ ہونی چاہئے۔ہمیں اپنی شناخت اس کے ساتھ ظاہر کرنی چاہئے کیونکہ اس نے اپنی شناخت ہمارے ذریعہ سے کرائی ہے۔ہمیں اسی کو اپنی پہچان بنانا چاہئے۔مگر کیسے؟اس کی خاطر زندہ رہ کر،صرف اقرار کر لینا کافی نہیں۔بہت سے لوگ اقرار کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔۔۔میں کہتا ہوں آپ کا مقام کیا ہے"کیا آپ مسیحی ہیں؟"

"میں میتھوڈسٹ ہوں"۔اپنے آپ کو مسیحی بنانا اس سے دور کی بات ہے۔اب دیکھئے کہ میتھوڈسٹ کیا کرتا ہے۔

"میں کیتھولک ہوں"۔دیکھئے کہ وہ کیا کرتے ہیں۔سمجھے؟

22-2 حقیقی مسیحی بننے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ آپ کے اندر سے مسیح پہچانا جائے۔مگر کیسے۔۔۔یہ بڑے دکھ کی بات ہے۔مجھے امید ہے کہ یہ ٹیپ سننے والا ہر شخص سمجھ جائے گا۔

آپ کہیں گے"میں پینتکاسٹل ہوں"۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔چاہئے کہ آپ کے اندر سے فقط مسیح پہچانا جائے،یہ تبھی ہوسکتا ہے جب مسیح آپ کو پہچانتا ہو۔

22-3 اگر کوئی کہے"میں غیر زبانیں بولتا ہوں"۔تو شیاطین بھی غیر زبانیں بولتے ہیں۔اگر کوئی کہے"میں بلند آواز سے دعا کرتے ہیں۔انڈین لوگ ناگ رقص میں بہت شور مچاتے اور نعرے لگاتے ہیں۔سمجھے؟یقیناً۔وہ سب ایسا کرتے ہیں۔تمام مذاہب، قبیلے اور قومیں نعرے لگاتی اور شور مچاتی ہیں۔بیس بال کے کھیل میں بھی شور وغل ہوتا ہے۔لیکن جب مسیح آپ کے اندر سے پہچانا جائے گا اپنی موجودگی کو آپ کے اندر ثابت کرے گا

تو آپ مسیح کی مانند ہوجائیں گے۔لفظ مسیحی کا مطلب ہی مسیح کی مانند ہونا ہے۔ یہ ہے آپ کی پہچان۔ٹھیک ہے۔اب، چونکہ مسیح ہماری پہچان ہے،اس لئے ہمیں چاہیئے کہ اس کی خاطر زندہ رہ کر اپنی زندگی سے اس کی پہچان کرائیں۔

22-4 غور کریں۔اس عظیم بھید میں خدا کا سہ پرتی مقصد پوشیدہ تھا۔خدا کے عظیم بھید جو وہ بنائے عالم سے پیشتر رکھتا تھا۔میں سہ پرتی مقصد پوشیدہ تھا۔اور آج صبح جس معاملے کو ہم چھیڑنا چاہتے ہیں وہ ہے: سہ پرتی مقصد کیا ہے؟ مجھے یقین ہے کہ خدا یہاں موجود ہے، وہ مدد کرے گا اور اس راز کو ہم پر کھولے گا۔

22-5 اگر خدا کا مقصد سہ پرتی تھا تو ہم جاننا چاہتے ہیں کہ یہ سر پرتی مقصد کیا تھا ؟ پہلی بات یہ تھی کہ خدا اپنی ذات کو لوگوں پر ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ یہ مقصد وہ یہواہ خدا کے طور پر حاصل نہیں کرسکتا تھا۔اس کی یہ حیثیت اتنی عظیم تھی کہ وہ کبھی بھی لوگوں پر ظاہر نہیں ہوسکتی تھی کیونکہ یہ معاملہ بے حد پراسرار تھا۔وہ عظیم ہستی کیسے ظاہر ہوسکتی تھی جس کا کوئی آغاز ہی نہیں تھا۔اتنی عظیم کہ اگر آپ کھربوں بلکہ پدموں نوری سال [ایک نوری سال وہ فاصلہ ہے جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے جبکہ روشنی کی رفتار تین لاکھ کلومیٹر فی سیکنڈ ہے۔۔۔

مترجم]

اور وہ خلا میں چلے جائیں تو اس لامتناہی فاصلے بلکہ ابدیت تک وہی آپ کو موجود ملے گی، جو سب سے پہلے تھی اور اب بھی ہے۔۔۔

23-1 لیکن وہ کیا کرنا چاہتا تھا، وہ باپ تھا،اس لئے پدرانہ حیثیت پسند تھی۔

اس خصوصیت کوظاہر کرنے کی واحد صورت یہی تھی کہ وہ ابنِ آدم بنتا اسی وجہ سے یسوع اپنے لئے ''ابنِ آدم'' کے الفاظ بار بار استعمال کرتا تھا۔ زیادہ تر لوگ نہیں جانتے تھے کہ وہ کس کے متعلق کہتا ہے۔ لیکن اب، آپ اس بات کو سمجھتے ہیں؟ خدا اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ اس کے عظیم سہ پرتی مقاصد میں سے ایک مقصد یہ تھا کہ وہ اپنے آپ کو پورا ظاہر کرے۔ اپنی پہچان انسانوں کے ذریعہ سے کرائے، اپنے آپ کو مسیح میں سے ظاہر کرے۔

23-2 دوسرے نمبر پر خدا چاہتا تھا کہ وہ اپنی عظمت کو اپنے اس بدن میں جو ایمان داروں سے بنتا ہے، یعنی اپنی دلہن میں رکھے، تاکہ وہ لوگوں کے درمیان رہ سکے۔ وہ آدم اور حوا کے اندر بھی رہ سکتا تھا لیکن گناہ نے انھیں اس سے جدا کر دیا، اس لئے اس چیز کو دوبارہ حاصل کرنے کا کوئی طریقہ ہونا چاہیئے تھے۔ اوہ، میرے عزیز و جب میں۔۔۔ یہ میرے لئے دلفریب بات ہے، حتیٰ کہ اس کا خیال بھی نہایت قیمتی ہے۔ کیا آپ سمجھے کہ خدا کا مقصد کیا تھا؟

23-3 اس نے آدم اور حوا کو اس مقصد کے لئے استعمال کیوں نہ کیا؟ اگر وہ ایسا کرتا تو وہ اپنی پوری معموری، اپنی تمام خصوصیات کی کبھی ظاہر نہ کر سکتا کیونکہ وہ باپ بن سکتا تھا۔ یہ درست ہے لیکن وہ نجات دہندہ بھی تو ہے۔ آپ کہیں گے'' آپ کو کیسے علم ہے کہ وہ نجات دینے والا خدا تھا، اور اسے اس کا اظہار کرنا تھا، لیکن کیسے کر سکتا تھا؟ صرف مسیح کے ذریعہ سے۔ وہ بیٹا بن سکتا تھا؟ صرف مسیح کے وسیلہ سے۔ وہ شافی کیسے بن سکتا تھا؟ صرف مسیح کے وسیلہ سے۔ غور کریں۔ تمام چیزیں اس ایک شخص یسوع مسیح کے گرد مرکوز ہوتی جاتی

ہیں۔اوہ،میرے عزیزو۔

23-4 جب میں اس کے بارے میں سوچتا ہوں تو میں تنظیموں کو منظر سے غائب پاتا ہوں، بالکل غائب۔سمجھے؟ جب میں خدا کے عظیم مقصد کو دیکھتا ہوں کہ اس نے سب سے پہلے اپنے آپ کو، الوہیت کی پوری معموری کو یسوع مسیح میں ظاہر کیا، اس کے بعد الوہیت کی پوری معموری آدمیوں کے درمیان آئی تاکہ وہ اپنے جلال کو ظاہر کرے، نگرانی اور رہنمائی کرے۔۔۔

23-5 ایک رات کیا آپ نے وہ ٹیپ حاصل نہیں کی جو ایک رات میں نے ''پولس ۔۔۔۔۔۔۔۔یسوع مسیح کا قیدی کے موضوع پر تیار کی تھی۔سمجھے؟ جب خدا آپ کو اپنا قیدی بنالیتا ہے تو آپ روح کی مرضی کو پورا کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں کرسکتے۔ پولس کو، جو بے حد ذہین تھا، گملی ایل نے سکھایا تھا کہ وہ ایک دن بہت بڑا ربی یا کاہن بنے گا۔اس کے مقاصد بہت بلند تھے۔قابلیت کے اعتبار سے وہ بہت بڑا آدمی تھا، اور قوم کے درمیان بھی بااختیار اور عظیم سمجھا جاتا تھا۔لیکن اسے کلام کا حصہ بننے کے لئے، اپنے وجود سے یسوع مسیح کے ظہور کے لئے، یہ سب کچھ قربان کرنا پڑا۔ایک دن وہ کسی جگہ جا رہا تھا، اس نے وہاں پر بولنے کے لئے کچھ تیاری بھی کر رکھی تھی (کچھ بھائیوں نے اسے بلایا تھا) لیکن روح نے اسے اپنی مرضی کرنے سے منع کردیا۔اوہ، اگر نیم روحانی لوگ اس بات کو سمجھ گئے ہوں تو۔۔۔سمجھے؟ اسے اپنی مرضی کرنے سے منع کردیا گیا۔اس نے صرف یہ کہا۔۔۔'' روح نے مجھے منع کردیا''۔سمجھے؟ وہ مسیح کا قیدہ تھا۔

24-2 ایک لڑکی غیب کی باتیں بتایا کرتی تھی۔ پولس جانتا تھا کہ وہ اس بد روح کو نکالنے کی قدرت رکھتا ہے۔ لیکن وہ خدا کی مرضی جانے بغیر نہیں نکالنا چاہتا تھا۔ وہ ہر روز اس کے پیچھے جاتی اور پکارتی تھی۔ لیکن ایک دن پاک روح نے اسے اجازت دے دی۔ تب اس نے اس روح کو جھڑکا جو اس لڑکی کے اندر تھی۔ سمجھے؟ وہ جانتا تھا کہ قیدی بننے کا کیا مطلب ہوتا ہے۔

24-3 موسیٰ کو بھی، مسیح کو پانے کے لئے، قیدی بننے کے لئے، اپنی تمام قابلیتوں کو چھوڑنا پڑا۔ خدا نے اس کے اندر سے تمام دنیاوی اسالیب، عظیم انسان ہونے کا احساس کو نکال باہر کیا تو اس روز آگ کے ستون کے سامنے اس کی زبان گنگ ہوگئی۔ حتیٰ کہ وہ بول تک نہ سکا کیونکہ وہ خدا کا قیدی ہو گیا تھا۔ سمجھے؟ آپ کو ذاتی کاوش کے پیچھے نہیں پڑنا چاہئے ۔تب خدا نے اسے اتنی قدرت کے ساتھ آراستہ کر کے بھیجا کہ جس کے ساتھ وہ کھڑا رہ سکے ۔اس نے کہا" خداوند جو حکم تو نے دیا، میں نے فرعون سے کہہ دیا لیکن اس نے عمل نہ کیا" خداوند نے فرمایا" پس تو اپنا عصاء لے (خدا بول رہا ہے یہ خدا کا کلام ہے)، اسے مشرق کی طرف بڑھا اور مکھیوں کو بلا"۔ اور مکھیاں تخلیق ہوئیں کیونکہ وہ خدا کا قیدی تھا جسے فرعون کسی بھی طرح کی قیمت ادا کر کے خرید نہیں سکتا تھا۔ کوئی بھی شخص اسے کسی اور طرف نہیں لے جا سکتا تھا۔ وہ مکمل طور پر خدا کے کلام کی زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا، وہ خداوند یوں فرماتا ہے سے بندھا ہوا تھا۔ واہ، خدا اپنے قیدیوں کو اس طرح رکھتا ہے۔

24-5 یہ ہے وہ درجہ جہاں خدا اپنی قدرت کو ظاہر کر سکتا ہے، سمجھے آپ؟ خدا

ایسے شخص کو لیتا ہے جو مسیح کے علاوہ اور کوئی بات نہ جانتا ہو۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھے؟ ٹھیک ہے یہ دوسرا مقصد ہے۔

پہلی بات، اپنی ذات کا مکمل اظہار: خدا نے اپنے آپ کو مسیح میں ظاہر کیا۔

دوسری بات: خدا کا اپنی قدرت کو اپنی کلیسیا میں ظاہر کرنا (جو اس کا بدن یعنی دلہن ہے): خدا نے اپنے آپ کو لوگوں میں ظاہر کیا۔ ٹھیک ہے۔

تیسری بات: بادشاہی کو واپس اسی مقام پر لانا جہاں سے وہ آدم کے ہاتھوں گناہ کے باعث گری تھی، اسی مقام پر جہاں خدا ٹھنڈے وقت، شام کو اپنے لوگوں سے گفتگو کیا کرتا تھا۔

اب، گناہ اور موت نے لوگوں کو خدا کی حضوری اور اس کے مکمل ظہور سے جدا کر رکھا ہے۔ کیا آپ نے یہ بات پڑھی ہے؟ بنائے عالم سے پیشتر، اپنی تمام خصوصیات کو ظاہر کرنے کے لئے خدا کیا چاہتا تھا۔

25-2 اس لئے اگر یہاں کوئی تثلیثی اپنے آپ کو ایک منٹ کے لئے ڈھیلا کر دے تو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ باپ، بیٹا اور روح القدس تین خدا نہیں ہیں بلکہ یہ ایک ہی خدا کے تین اوصاف ہیں۔ سمجھے؟ یہ خدا کے تین ظہور ہیں۔ وہ باپ تھا۔ وہ باپ بننا چاہتا تھا۔ وہ ایک باپ تھا۔ وہ ایک بیٹا تھا۔ اور وہی روح القدس ہے۔ وہی ایک روح باپ بھی ہے اور روح القدس بھی۔ کیا آپ نہیں سمجھے؟ اسے سمجھئے۔ خدا تین نہیں ہیں۔ ایسی باتیں آپ کو شیطان نے سکھائی ہیں تا کہ آپ کے اندر بت پرستی پیدا کرے۔ سمجھے؟ ایک ہی خدا ہے جو

تین اوصاف کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ بطور باپ، بطور نجات دہندہ، بطور بیٹا، بطور شافی (سمجھے؟)، یہ سب اس کے ظہور ہیں۔

25-3 میں تھوڑی دیر کے لئے اس موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں تاکہ جو لوگ ٹیپ کے ذریعہ سے سنیں، وہ بھی سمجھ جائیں۔ اگر میں ان موضوعات پر پوری بات کروں تو ان میں سے ہر ایک پر کئی کئی دن لگ جائیں۔ لیکن مجھے امید ہے کہ میں نے کافی وضاحت کر دی ہے تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ میں بات کس طرف لے جا رہا ہوں، سمجھے؟ خدا نے جب یسوع مسیح میں ظہور فرمایا تو وہ باپ بھی تھا، بیٹا بھی تھا اور روح القدس بھی، الوہیت کی پوری معموری جسم کی شکل اختیار کر گئی تھی۔ اب، الوہیت کی پوری معموری الٰہی قدرت کی شکل میں جسمانی طور پر کلیسیا میں موجود ہے۔ جو کچھ خدا تھا، اس نے مسیح میں انڈیل دیا ہے نہ کہ تنظیموں میں۔ ہم چند منٹوں میں اس کو سمجھ جائیں گے اور یہ آپ کے ذہنوں سے ان تصورات کو ہمیشہ کے لئے نکال دے گا۔ سمجھے؟ اگر خدا اجازت دے اور مدد کرے تو میں آپ کو وجوہات بتانا چاہتا ہوں۔

25-5 اب اس کا مقصد کیا ہے؟ یہ کہ وہ اپنے آپ کو بیٹے کے طور ظاہر کرے اور اب، بیٹے میں الوہیت کی پوری معموری سکونت کرتی ہے ۔ میرے سامنے کلسیوں کے خط کا حوالہ موجود ہے۔ سمجھے؟ پوری کتابِ مقدس میں خدا کا مقصد یہی تھا تاکہ وہ اپنے بیٹے کی زندگی سے، اس کی صلیب سے (اس کے خون سے جو صلیب پر بہایا گیا) اپنے آپ کو ایک بدن میں، ایک دلہن میں (جو حوا یعنی دوسری حوا ہے) ظاہر کرے، اور خدا نے اس کا بھی نمونہ

تیار کیا جیسے اس نے موسیٰ اور دیگر نمونے تیار کیئے تھے (اس نے آدم اور حوا کو بھی نمونے کے طور پر بنایا تھا)، جیسے کہ وہ مسیح اور دلہن تھے (مسیح دوسرا آدم اور دلہن دوسری حوا ہے) اور اگر دوسری حوا کلام کے خلاف کوئی معاہدہ کرتی ہے تو کیا وہ پہلی حوا جیسا کام ہی نہیں کرتی؟ اگر کوئی یہ کہنے کی کوشش کرے ''یہ بات کسی اور زمانہ کے لئے تھی''۔ہم تو چند منٹوں کے لئے غور کریں گے کہ کیا خدا نے کہا ہے کہ یہ بات کسی اور زمانہ کے لئے ہے۔اور زمانہ کے لئے کیسے ہو سکتی جب کہ وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ بلکہ اس میں خدا کا مقصد پوشیدہ تھا اور اس نے اسے حکیموں اور داناؤں کی آنکھوں سے چھپایا اور برگزیدہ بچوں پر ظاہر کیا، جو اسے قبول کرنے کے لئے مقرر کیئے گئے تھے۔

26-1 یہی سبب ہے۔۔۔تمام زمانوں میں دیکھ لیں کہ جب کبھی یہ روشنی کسی پر پڑتی ہے تو بڑے بڑے قابل آدمی اور بڑے بڑے کاہن اسے رد کرتے اور اس کا رخ موڑ دیتے ہیں۔۔۔بہت سے ربی بھی۔۔۔نیکدیمس جیسے بڑے بڑے علمائے دین جن پر علمیت کا ملمع چڑھا ہوا تھا، اس کو سمجھ تک نہ سکے۔ان میں بڑے بڑے کاہن اور ربی بھی تھے جنہوں نے کلام کو بہت پڑھا ہوا تھا۔میرے عزیز وہ اسے عقل کی کسوٹی پر پرکھتے تھے اور یسوع نے ان سے کہا ''تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور تم اسی کے سے کام کرو گے''۔ذرا سوچئے۔مقدس لوگو، آپ کسی بھی مقام پر ان کی زندگی پر ان کے باپ کی زندگی پر، ان کے دادا کی زندگی پر یا ان کے آباؤ اجداد میں سے کسی ایک کی زندگی پر انگلی نہیں اٹھا سکتے جنہوں نے اٹھائی، شرمندگی کی موت مرے، سنگسار کیئے گئے۔لیکن یہاں خداوند یسوع ان مذہبی

لوگوں سے کہہ رہا ہے کہ تم شیاطین کا ٹولہ ہو۔

26-3 خدا نے اپنا خونی رشتہ بحال کرنے کے لئے۔۔۔اوہ، یہ عظیم مکاشفہ ہے ۔انہیں واپس لینے کے لئے۔۔۔ پہلے ان کو خدا سے دور ہونے دیا گیا۔کیا آپ اس بات کو سمجھتے ہیں؟ انہیں آزاد مرضی پر چھوڑا گیا کہ وہ گناہ کے مرتکب ہوں۔خدا ہونے کی وجہ سے اس کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ خود ان سے گناہ کرائے اور پھر خود ہی سزا دے، بلکہ جب خدا نے انسان کے ساتھ رفاقت قائم کی تو اسے آزاد مرضی کے مالک کے طور پر عمل کرنے دیا۔ سمجھے؟ یہی طریقہ آج وہ آپ کے ساتھ استعمال کر رہا ہے۔آپ جیسا عمل چاہیں کر سکتے ہیں ۔آپ آزاد مرضی کے مالک ہیں۔پس جب خدا نے پہلے شخص کو آزاد مرضی پر چھوڑا تو دوسرے کو بھی بلکہ ہر ایک کو اس کی آزاد مرضی پر چھوڑا، ورنہ خدا پہلے مقام پر ہی غلطی کر جاتا۔ سمجھے؟ بنیاد سب کی ایک ہی ہے۔

26-5 اب، ذرا خدا کے کام پر غور کریں انسان کو واپس لانے کے لئے اسے گناہ کرنے دیا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ گنہگار ہو کر دور جائے گا (خدا جانتا تھا کہ ایسا ہو گا)، لیکن اس سے کیا حاصل ہوا؟ اس سے خدا کے نجات دہندہ ہونے کی صفت کا اظہار ہوا۔اس میں سارا مقصد یہی تھا کہ بذاتِ خود یسوع مسیح خدا کی جگہ ہو کر اپنی ہی شریعت (موت) کی قیمت چکائے، مر کر اپنی بیوی کا کفارہ دے جو اسے رد کر کے کھو چکی تھی۔جب حوا کلام سے دور ہوئی تو اپنے ساتھی سے دور ہو گئی۔اور اسی طرح جب کلیسیا سے دور ہو کر تنظیم بندی کرتی ہے انسانی عقل کی دنیا سے حرامکاری کرتی ہے، تو خدا کے کلام کے اختیار کو رد کرتی ہے بات

بالکل صاف ہے؟ بائبل کہتی ہے کہ یہ روحانی زنا کاری ہے۔ اگر کوئی بائبل کے ایک لفظ کو بھی رد کرتا ہے، یا ذاتی تفسیر کرتا ہے، تو یہ پورے کلام کو مکمل طور پر رد کرنے اور اپنے شوہر یعنی خدا کے خلاف حرامکاری کے مترادف ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ کوئی حرامکار آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا۔ اب سمجھے، یہ ہے وہ کام جو پہلے مقام پر حوا سے سرزد ہوا۔

27-2 پھر غور کریں۔ خدا کا سہ پرتی مقصد کیا تھا؟

1: یسوع مسیح کے وسیلہ سے بدن میں آ کر اپنے اختیار کو ظاہر کرنا۔

2: یسوع مسیح کے وسیلہ سے بدن میں آ کر اپنے اختیار کو ظاہر کرنا۔

3: کھوئے ہوئے کو واپس عدن میں لانا۔

صرف یہی ایک خرابی تھی، خدا کی باقی تمام چیزیں درست تھیں۔ خدا نے انسان کو اپنی مرضی سے گرنے کی آزادی دی، تا کہ وہ نجات دہندہ بن کر اپنے نجات دہندہ ہونے کی خصوصیت کو ظاہر کرے۔ اس کے لئے کچھ کھونا چاہئے تھا۔ انسان گرا اور کھو گیا، تب خدا اپنی شریعت کے مطابق اس کا نجات دہندہ بنا۔ اور یہ کام خدا عظیم یہواہ کی حیثیت سے نہیں کر سکتا تھا جو تمام خلائے بسیط اور وقت پر چھایا ہوا تھا۔ سمجھے؟ وہ یہواہ کی حیثیت سے ایسا نہیں کر سکتا تھا، اس لئے اسے انسان بننا پڑا۔ پس خدا نے کھوئے ہوئے انسان (آمین) کے ساتھ خونی رشتہ قائم کیا، اور وہ انسان بنا، مجسم ہوا۔ ہیلیو یاہ۔ لگتا ہے کہ میں بہت جوش سے بھر گیا ہوں، لیکن یہ میں نہیں، میرے اندر کوئی اور ہے۔

27-4 مسیح خدا میں سے نکلا اور میں بنا تا کہ میرے گناہ اپنے اوپر لے اور مجھے

مسیح بنا دے (آمین) تا کہ خدا کا بیٹے اور بیٹیاں حاصل کرنے کا مقصد پورا ہو، کیونکہ وہ ابدیت کا باپ ہے۔ یہ خصوصیت خدا کے اندر موجود تھی، اس لئے اسے سامنے آنا چاہئے تھا۔ اب سمجھے آپ، خدا کے سہ پرتی مقصد کو؟ خدا اپنے آپ کو ایک انسان میں ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ۔۔۔ دنیا کھو چکی تھی، خدا اپنے آپ کو ایک انسان میں ظاہر کرنا چاہتا تھا تا کہ اس کے صلیب پر خون بہانے سے خدا کے نجات دہندہ ہونے کی خصوصیت ظاہر ہو۔ نجات دینے کے لئے اسے مرنا پڑا، تا کہ وہ کلیسیا میں واپس آئے اور اپنی قدرت و اختیار کو کلیسیا میں سے ظاہر کرے۔

28-1 اب، یاد رکھئے کہ یہ نہ کبھی تنظیم تھی، نہ ہے اور نہ ہی کبھی ہوگی۔ وہ اپنی قدرت کو ظاہر کرنا چاہتا تھا جو کہ اس کا کلام ہے۔ آمین۔ اس میں کوئی عقیدہ خود کیسے شامل کیا جا سکتا ہے؟ یہ تو ایک۔۔۔

کلیسیا کو کسی آدمی کے الفاظ یا کوئی عقیدہ یا تنظیم ایک کسبی بنا دیتے ہیں۔ اسے مکاشفہ 17 باب میں تیزی سے دکھایا گیا ہے کہ وہ ایک بدکار کسبی ہے، رومن کیتھولک بھی کسبی ہے اور پروٹسٹنٹ بھی کسبی ہے۔ پڑھنے والے کے لئے یہ پوری طرح واضح ہے۔ ہم نے اسے کلیسیائی زمانوں میں دیکھا ہے اور اگر آپ چاہیں تو ٹیپ پر سے معلوم کر سکتے ہیں۔ بالکل وہی۔ جو کوئی بھی اپنے آپ کو بائبل کی جگہ کسی مذہبی عقیدہ سے جوڑے، خدا کی نظر میں حرامکار ہے۔ یہی کچھ حوا نے کیا تھا، وہ کلام سے دور ہوئی جو کہ مسیح ہے۔ اوہ میرے عزیزو، یہ بالکل سچ ہے

28-2 اب، ہم اس راز کو سمجھ گئے ہیں جو بنائے عالم سے پیشتر خدا کے ذہن میں پنہاں تھا۔اب،آپ تھوڑا سا پڑھنا پسند کریں گے؟ آیئے پڑھیں۔کیا آپ کے پاس کافی وقت ہے؟ اچھا۔۔۔ہم پڑھتے ہیں۔آیئے ہم سب افسیوں کے نام خط میں سے ایک حوالہ پڑھتے ہیں، پہلے باب میں سے پڑھنا شروع کریں گے۔آج مسیح کے سہ پرتی ظہور کے موضوع پر سنڈے سکول ہو رہا ہے۔آیئے پڑھتے ہیں۔

پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہے۔۔۔(اب دیکھئے کہ اس میں دنیا کو مخاطب نہیں کیا گیا بلکہ)۔۔۔ان مقدسوں کے نام جو افسس میں ہیں،اور جو یسوع مسیح میں وفادار ہیں۔

28-3 آپ یسوع مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ کیا کلیسیا میں شمولیت اختیار کر کے؟ کیا پیدائشی لحاظ سے۔ایک ہی روح (1۔کرنتھیوں 12 باب) سے ہم بپتسمہ پا کر ایک ہی بدن میں شریک ہو جاتے ہیں۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ایسے لوگوں سے ہی وہ یہاں مخاطب ہے۔وہ باقی دنیا سے مخاطب نہیں ہے۔ہم اس انداز سے گنہگاروں سے مخاطب نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔پولس نے گنہگاروں کو مخاطب نہیں کیا۔ اس نے کہا''ان لوگوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں''۔ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو جس نے ہمیں ہر طرح روحانی نعمتیں عطا کی ہیں۔۔۔(کہاں پر؟)۔۔۔مسیح میں آسمانی مقاموں پر۔

29-1 آسمانی مقامات ۔اوہ، میری خواہش تھی کہ میرے پاس وقت ہوتا۔آسمانی مقامات کے متعلق میں نے اپنی بائبل میں نشان لگا رکھا ہے۔ یہ آسمانی مقام کیا ہیں؟ آسمانی مقام کسی ایماندار کا مسیح میں مقام ہے(صرف ایک لمحہ کے لئے)،یعنی ایماندار کا آسمان پر وہ مقام جس پر وہ مسیح میں کھڑا ہے۔ چونکہ اس نے ہمیں چن رکھا ہے۔۔۔(غور سے سنئے) ۔۔۔اس نے ہمیں بنائے عالم سے پیشتر چن رکھا ہے۔۔۔

اس نے ہمیں کب چنا؟ بنائے عالم سے پیشتر، جب اس کا عظیم پوشیدہ راز، اس کا عظیم بھید ۔۔۔اس نے جہان کی بنیاد ڈالنے سے پہلے ہمیں مسیح میں چن لیا۔تا کہ ہم مقدس اور اس کے سامنے (کیا ہوں؟)۔۔۔محبت میں بے الزام ہوں۔اس نے کیا کیا؟ اپنی مرضی اور خوشی سے مسیح یسوع کے وسیلہ سے ہمیں لے پالک بیٹے اور بیٹیاں بنایا، اور پہلے سے ہمیں مقرر کیا ۔

29-1 پہلے سے مقرر۔۔۔اس میں بھید ہے۔اس نے اس سے پہلے کہ زمین پر کوئی اور چیز تھی (آپ اس بھید کو جانتے ہیں)، اپنی دلہن کا چناؤ کیا، یہ جانتے ہوئے کہ حوّا کلام پر سے ایمان چھوڑ کر گراوٹ کا شکار ہو گی، لیکن اس نے ایسی دلہن کا انتخاب کیا جو نہیں کرے گی، جو اس کلام کو تھامے رہے گی اور اس بات کی پرواہ نہیں کرے گی کہ باقی دنیا کیا کہتی ہے۔ وہ اس کلام کو تھامے رہیں گے۔ وہ اس مقام پر کھڑا ہونے کے لئے مقرر کیے گئے ہیں۔ یسوع مسیح کے وسیلہ سے بیٹے اور بیٹیوں کے چناؤ نے کلیسیا کو اس عظیم جلالی مقام پر مقرر کر دیا ہے۔

29-2 اب سمجھے آپ یہ راز؟ یہ کس لئے تھا؟ گری ہوئی حوا کو واپس لانے کے لئے کیونکہ وہ کلیسیا کا آزاد نمونہ تھی۔اور اب غور کریں۔جب خدا نے آدم کے پہلو کو کھولا اور اس کے گوشت اور خون سے حوا کو تیار کیا، اس نے آدم کی مذکر و مونث روح میں سے مونث خصوصیات کو نکال کر حوا میں رکھا، آدم کے پہلو سے پسلی نکالی اور اس سے حوا تیار کی، بالکل اسی طرح خدا نے مسیح کے پہلو سے خون اور پانی نکالا (اور مسیح کلام ہے)، اور اس کلام سے اپنی حوا، یعنی کلیسیا کو تیار کیا، یوں اس نے اپنے بدن سے نکلے ہوئے خون سے کفارہ دے کر اسے واپس حاصل کر لیا۔اب سمجھے؟ آپ؟ یہ خدا کے عظیم بھید کا مکاشفہ ہے جو بنائے عالم سے پوشیدہ رہا ہے، لیکن شروع سے آخر تک وہ اس کی تشبیہات دکھاتا رہا ہے۔اب دیکھئے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ اس نے خود کیا۔اور یہاں افسیوں اور کئی اور مقامات پر۔۔۔لیکن اس سے آپ کافی کچھ۔۔۔

30-1 خدا نے کلیسیائی زمانوں کے دوران اس بھید کو مرحلہ وار کھولا ہے۔کیا اب آپ سمجھ سکتے ہیں؟ کلیسیائی زمانوں کے دوران، پیشگی نمونوں میں وہ کس طرح نظر آیا؟ اس نے آدم کے پہلو کو کھولا اور اس سے حوا کو بنانے کے لئے اس کے بدن کا کچھ حصہ لیا جو کہ آدم ہی تھا۔چونکہ مسیح کلام ہے۔اس لئے دلہن کو بھی کلام ہی ہونا چاہئے۔وہ عقائد پر کھڑی نہیں رہ سکتی۔وہ تنظیم بندی پر کھڑی نہیں رہ سکتی، وہ صرف اچھے طرزِ سلوک پر کھڑی نہیں رہ سکتی، اسے صرف اور صرف کلام پر کھڑا رہنا ہوگا کیونکہ وہ کلام کا حصہ ہے، وہ مسیح میں سے نکالی گئی تھی۔سمجھے؟

30-2 یقین کرنے کے لئے کہ تمام اٹھائے جانے۔۔۔لوتھر ایک حصہ تھا، ویسلی ایک حصہ تھا، نبی حصہ تھے، اگر وہ حصہ نہیں ہیں تو۔۔۔وہ مکاشفہ میں ایک بدن بنا رہے تھے: پاؤں، پاؤں کی انگلیاں، بازو اور اسی طرح باقی تمام حصے حتیٰ کہ سر (جسے ہم چند منٹوں میں سمجھیں گے) جس سے سارا اٹھایا جانے والا بدن مکمل ہو جائے گا۔یہ کلام کا بدن یعنی مسیح ہے۔آمین۔اگر آپ اس سے باہر ہیں تو کھوئے ہوئے ہیں۔مجھے اس سے غرض نہیں کہ آپ کتنے اچھے ہیں، یا آپ کا رشتہ کیا ہے، یا آپ کی رفاقت کیسی ہے، یا آپ کی تنظیم کون سی ہے، اگر آپ کلام سے باہر ہیں تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔

30-3 اگر تم مجھ میں (کلام میں) قائم رہو اور میری باتیں (کلام) تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو، وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔کیونکہ تم اور کلام ایک ہی ہو خدا نے اپنی قدرت یہاں رکھی ہے۔اس نے بادشاہت قائم کی ہے۔آپ اس کے قیدی ہیں۔دنیا مردہ ہے۔آپ کا دنیا سے کوئی تعلق نہیں۔کیا آپ دیکھتے ہیں کہ دنیا کس طرح زندگی گزار رہی ہے۔لیکن آپ اس کی طرح نہیں گزار سکتے۔آپ قیدی ہیں، آپ کی گردن پر مسیح جؤا ہے۔میرا جؤا ملائم ہے۔(مسیح کا جؤا مسیح کا کلام ہے)، میں صرف وہی کام کرتا ہوں جو باپ کو پسند آتا ہے۔اگر تم میرا یقین نہیں کر سکتے کہ میں وہی ہوں تو اس کلام کا یقین کرو۔اتنا کامل۔۔۔

30-4 غور کریں کہ خدا نے کس طرح اس راز کو کلیسیائی زمانوں میں آہستہ آہستہ نبیوں اور نمونوں کے وسیلہ ظاہر کیا ہے۔اب، ہم فوراً اس تک پہنچتے ہیں، اور مسیح کا ظہور ظاہر

کرتے ہیں۔اس نے اپنے آپ کو موسیٰ میں ظاہر کیا۔موسیٰ کو دیکھئے: وہ بچوں کے قتل کئے جانے کے دور میں پیدا ہوا۔وہ آزاد کرانے کے لئے پیدا ہوا تھا۔اسے جھاؤ میں چھپایا گیا جیسے یسوع کو مصر میں لے جایا گیا۔وہ نکلا؛ پہاڑ پر چڑھا،اور احکام لے کر واپس آیا۔یسوع پہاڑ پر چڑھا،اس کا پہلا وعظ (پہاڑی وعظ) ان احکامات پر مشتمل تھا:تم نے سن رکھا ہے کہ اگلوں سے کہا گیا تھا،تو زنا نہ کرنا،میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے کسی عورت کو بری نگاہ سے دیکھا وہ اپنے دل میں اس سے زنا کر چکا۔وہ شریعت دینے والا،کاہن بادشاہ رہنما، سب معافی پورے کرتا تھا۔

31-1 اس نے آپ کو یوسف میں ظاہر کیا: وہ اپنے بھائیوں کی تنظیم کے درمیان پیدا ہوا۔وہ بلاوجہ اس سے نفرت کرتے تھے کیونکہ وہ روحانی تھا۔وہ رویا دیکھتا تھا،خدا اس کے ساتھ تھا۔وہ خوابوں کی تعبیر بیان کر سکتا تھا،اور اس کے بھائی اس سے نفرت کرتے تھے ۔وہ سب کی جگہ۔۔۔اپنے ہی بھائیوں کے ہاتھوں چاندی کے تقریباً تیس سکوں کے عوض بیچا گیا،بالکل اسی طرح جیسے یسوع کو اس کے بھائیوں میں سے ایک یہوداہ اسکریوتی نے چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچ ڈالا۔یوسف کو گڑھے میں پھینکا گیا اور مردہ تصور کیا گیا۔ یہ درست ہے۔انہوں نے باپ کو بتایا کہ وہ مر گیا ہے۔اسے گڑھے میں پھینکا گیا،اور نکال کر فرعون کے دہنے ہاتھ پہنچایا گیا۔قید میں اس نے کتنی اذیت اٹھائی اور اس کے ساتھ دو اور قیدی بھی تھے،سردار ساقی اور سردار نان پز،ایک مارا گیا اور ایک بچا لیا گیا۔اور سردار ساقی۔۔۔ان میں سے ایک ہلاک ہوا اور ایک آزاد کیا گیا۔بالکل اسی طرح جیسے یسوع

صلیب پر، اپنے قید خانہ میں تھا، ہمارے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے صلیب پر ٹنگا تھا (ہم قیدی بن گئے)، ایک ڈاکو ہلاکت میں پڑا جبکہ دوسرا نجات پا گیا (سمجھے؟) بالکل اسی طرح

۔

31-3 پھر وہ فرعون یعنی بادشاہ کے دہنے ہاتھ پہنچ گیا، کیونکہ اس نے رویا میں دیکھا تھا کہ اسے بادشاہ کے تخت پر پہنچایا جائے گا۔ ملکِ مصر کا کل اختیار اسے دیا گیا۔ اس کی رویا کو ضرور پورا ہونا تھا۔ اس نے قید کی حالت میں بہت دفعہ اس رویا پر غور کیا ہوگا، اس کی داڑھی بڑھ گئی تھی، لیکن وہ غور کرتا رہا کہ ایک نہ ایک دن اس کی رویا ضرور پوری ہوگی۔ خواہ دیر ہو جائے لیکن وہ ضرور پوری ہوگی (جیسا کہ میں نے کل یا پرسوں رات، بدھ کی رات یہاں عبادت میں کہا تھا)۔ سمجھے؟ اسے پورا ہونا ہوتا ہے، کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے، اور خدا کا کلام صرف خدا کے نبیوں کے پاس آتا ہے۔ کلام کا نبی وہ ہے جو خدا کے تحریر شدہ کلام کو کھولتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے کوئی غیب بین (سمجھے؟)

31-5 غیب بین پر غور کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ اسے خدا کی طرف سے پیشگی کوئی چیز دکھائی جاتی ہے جو بعد میں بالکل اسی طرح پوری ہوتی ہے۔ اگر تم میں کوئی نبی ہو، اور وہ تم سے کہے کہ فلاں بات واقع ہونے کو ہے، لیکن وہ پوری نہ ہو تو تم اس کی نہ سننا۔ لیکن اگر وہ پوری ہو تو میں اس کے ساتھ ہوں گا۔ تم اس سے ڈرنا کیونکہ میں اس کے ساتھ ہوں۔ سمجھے؟ بالکل ایسے ہی ہے۔ وہاں کسی چیز کا ظہور ہے۔ کوئی ایسی جگہ جس کے متعلق آپ جانتے ہوں کہ وہاں سچائی ہے یا نہیں۔ خدا اپنے لوگوں سے اپنے کلام میں سے اپنے بندوں

کے وسیلہ بولتا ہے۔ دیکھئے، خدا صرف انسان کے وسیلہ سے بولتا ہے۔ میں انگور کا درخت ہوں، تم اس کی ڈالیاں ہو۔ انگور کے تنے پر پھل نہیں لگتا بلکہ انگور کا پھل انگور کی شاخوں پر لگتا ہے۔ غور کریں۔ اس کا ہمیشہ ایک ہی طریقہ ہوتا ہے۔

32-2 اب، ہم یوسف کو دیکھتے ہیں۔۔۔ یوسف سے ملاقات کیے بغیر کوئی شخص فرعون کے پاس نہیں جا سکتا تھا، نہ اسے چھو سکتا تھا۔ کوئی شخص بیٹے کے وسیلہ کے بغیر باپ تک نہیں پہنچ سکتا اور جب یوسف تخت سے اترتا تھا تو نرسنگے پھونکے جاتے تھے، ہر گھٹنا اس کے آگے جھکتا تھا یوسف آ رہا ہے۔ کیسی جلالی بات ہے۔ کسی روز جب یسوع اپنے باپ کے تخت کو چھوڑے گا تو ہر گھٹنا اس کے آگے جھکے گا اور ہر ایک زبان اقرار کرے گی، ہر ایک شخص گواہی دے گا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ اگر آپ ابھی اقرار نہیں کریں گے تو تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی، ابھی اقرار کریں۔

32-3 ہم دیکھتے ہیں کہ نمونوں کے وسیلہ۔۔۔ ہم داؤد کی مثال بھی لے سکتے ہیں (جس کا میں نے کچھ دیر پہلے ذکر کیا) وہ اپنے تخت سے اتر کر جا رہا تھا، اسے اس کے اپنے ہی لوگوں نے رد کر دیا تھا، اور وہ بھی اسی پہاڑ (زیتون کے پہاڑ) پر گویا قید ہونے جا رہا تھا۔ وہ قید ہونے جا رہا تھا کیونکہ اس کے اپنے ہی بھائیوں اور اپنے ہی لوگوں نے اسے رد کر دیا تھا۔ وہ روتا جا رہا تھا۔ اس کے اندر مسیح کا روح تھا جسے رد کیا جانا تھا، جب اس نے یروشلیم کی طرف دیکھا تو روتے ہوئے کہا "اے یروشلیم میں نے کتنی بار۔۔۔"، وہ ایک رد کیا ہوا بادشاہ تھا۔ آٹھ سو سال بعد داؤد کا بیٹا یروشلیم کے باہر کھڑا تھا، اسے رد کیا گیا تھا، اس نے یروشلیم پر

روتے ہوئے کہا، اب تیرا وقت آ گیا"۔ یہ درست ہے۔ سمجھے؟

32-4 سب چیزیں مسیح کی نمائندگی (نمونہ کے طور پر) کرتی تھیں، لیکن پھر بھی راز پوشیدہ تھا، وہ لوگ نہیں جانتے تھے کہ کیا کرتے تھے۔ وہ صرف اتنا جانتے تھے کہ انہیں روح نے اس کام کے لئے ابھارا ہے۔ اب آخری دنوں میں اس نے اپنے عظیم مکاشفہ کی خاطر پھر یہی طریقہ اختیار کیا ہے، اپنے ظہور کے لئے اس نے موسیٰ، داؤد، یوسف، ایلیاہ اور دیگر بہتوں کو استعمال کیا، اگر ہم ان نبیوں میں سے ایک ایک کی زندگی کا جائزہ لیں تو ہم دیکھیں گے کہ اس سے یسوع مسیح کا کامل اظہار ہوتا ہے، اگرچہ ان میں سے اس نے اپنا مکمل بھید ظاہر نہیں کیا تھا، وہ انتظار کر رہا تھا کہ ظہور سے پہلے اس کی جامعیت مکمل ہو جائے ۔اگر خدا سب کچھ بتا دیتا۔۔۔ چونکہ بائبل عارفانہ انداز میں لکھی ہے، یسوع نے اس کے لئے باپ کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے یہ باتیں پوشیدہ رکھیں۔

33-1 خداوند کی آمد بھی بھید میں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کب اور کیسے آ رہا ہے، صرف اتنا جانتے ہیں کہ وہ آ رہا ہے، سمجھے؟ اسی طرح خدا کے تمام بھیدوں کے لئے آخری دنوں کا انتظار کیا جا رہا تھا۔ پہلے خدا کسی کام کو مکمل کرتا ہے، پھر اسے ظاہر کرتا ہے، کیونکہ وہ دکھاتا ہے کہ اس نے کیا کیا ہے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ اس نے اپنا مکمل بھید کبھی نہیں بتایا۔ یہ سب بالکل سات مہروں کے موازنہ کی مانند ہی ہے۔ جب خدا نے مارٹن لوتھر کو (اس کے کلیسیائی زمانے میں) استعمال کیا، جب جان ویسلی کو استعمال کیا، وہ ان کو درجہ بدرجہ استعمال کر رہا تھا اور ان کے وسیلہ سے کلیسیائی زمانوں کو ظاہر کر رہا تھا۔ جب ہم میں

سے کوئی بائبل میں پیچھے کی طرف جاتا اور کچھ تلاش کرتا ہے۔۔۔لیکن آخری دنوں میں۔۔۔

33-3 بدیں وجہ وہ بادل کا دائرہ حیرت انگیز تھا، اس کا ذکر خدا نے یہاں پر کیا لیکن سات دھماکوں کے ساتھ وہاں پر ظاہر کیا،''(LOOK)'' اور (LIFE)'' میگزین نے اس بادل اور روشنی کے دائرے کی تصویریں شائع کیں ،لوگ اسے سمجھ نہ سکے کہ وہ کیا تھا، لیکن وہاں خدا نے مجھے کہا تھا'' وہاں جا اور سات بھیدوں کے کھلنے کا انتظار کر''۔اور کئی ماہ قبل یہاں پر وہ کھل چکے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے خدا نے بتایا تھا۔کیا آپ نے اس تصویر میں دائیں طرف والے فرشتے پر غور کیا تھا، جب جسمانی شکل میں نیچے آ رہا تھا، اس کے پر پیچھے اور چہرہ ایک طرف کو تھا؟ تصویر میں بھی بالکل اسی طرح نظر آتا ہے۔یہ واقعہ کئی ماہ پیشتر واقع ہوا، خداوند نے یہاں پر بتایا تھا کہ وہ کھوئے ہوؤں کو واپس لا کر ایمانداروں کے بدن کو مکمل کرنے جا رہا ہے۔

33-5 جب لوتھر منظر پر آیا تو اس نے صرف اصلاح کی تبلیغ کی، اس نے اپنے زمانے میں حد بندی کر لی۔وہ نہیں جانتا تھا کہ کلیسیائی زمانہ بھی کوئی چیز ہے۔ویسلی آیا تو اس نے بھی اپنے زمانے کی حد بندی کر دی۔سمجھے؟ اس سے بہت ساری خرابیاں پیدا ہوئیں ۔بہت سی اور کلیسیائیں بن گئیں۔اسی طرح پینٹی کاسٹل آئے ،انہوں نے بھی اپنے لئے حدود بنائیں۔وہ بھی منظّم ہو گئے اور دوبارہ موت میں چلے گئے (ہم چند منٹوں میں اسے سمجھیں گے)۔اور پھر ان بھیدوں کے کھلنے کا مکاشفہ آیا کہ یہ تمام تعلیمات کہاں سے آئی ہیں، جیسے لوتھر سوال و جواب کی تعلیم اور کئی دوسری باتیں لایا، ویسلی بھی ایسی کئی باتیں لے کر

آیا، پینٹکاسٹل بھی تنظیم بندی، اور ”باپ اور بیٹے اور روح القدس“ کے نام کا بپتسمہ لے کر آئے اور اس سے مختلف کوئی اور بات جان نہ سکے۔ تب آخری ایام میں یہ سب راز افشاء ہوئے اور سب باتوں کی درست وضاحت ہوئی، کیوں؟ کیونکہ خدا اس عظیم بھید کو جو وہ اپنے دل میں رکھتا تھا، آخری دنوں میں ہی ظاہر کرنا چاہتا تھا۔

34-1 کیا کچھ سمجھے آپ؟ اگر نہیں تو اس ٹیپ کو دوبارہ شروع سے سنئے۔ میں نہیں جانتا کہ میں کب تک آپ کے ساتھ رہوں گا۔ یاد رکھئے یہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ سچائی ہے۔ یہ سچائی ہے۔ یہ خدا کا کلام ہے۔ جس طرح سات مہروں کے بھید اور دوسرے کئی بھید کھولے گئے۔ مہریں کھولی گئیں ہر کلیسیائی زمانہ سامنے آیا کہ کتنا انتشار پھیل چکا تھا۔ خدا کی مرضی اس انتشار کے خلاف تھی، اسی لئے وہ واپس آیا اور آدمیوں کی شروع کی ہوئی تمام تعلیمات کو واضح کیا، اس نے سب کچھ کھول کر سامنے رکھ دیا، اور اب یہی کچھ وہ مسیح کے بھید کو کھولنے کے لئے کر رہا ہے، یعنی کلیسیا کے لئے اس کا سہ پرتی مقصد کیا تھا؟ اوہ، میرے عزیزو، اس نے سب اسرار ظاہر کر دیئے۔

34-3 ویبسٹر کہتا ہے کہ ”منکشف کرنا“ کے معنی ہیں ”کسی کے علم میں لانا“، مکاشفہ، مسیح کا اپنے آپ کو اپنی کلیسیا پر ظاہر کرنے کا طریقہ ہے اب، ہم کہنا چاہ رہے ہیں ۔۔۔ ”بھائی برنہم، آپ تو کہہ رہے ہیں ۔۔۔“ ہم نہیں کہیں گے ۔۔۔ یوں کہئے۔ غور کریں، مسیح نے اپنے آپ کو پطرس پر ظاہر کیا، اگر آپ چاہتے ہوں تو نشان لگالیں، اگر آپ پڑھنا پسند کریں تو ہم اسے پڑھیں گے بھی، یہ متی 16:15-17 کا حوالہ ہے۔ میں

اس کا ذکر ضروری سمجھتا ہوں۔ جب وہ تبدیلیءصورت کے پہاڑ پر سے اتر کر آرہے تھے، تو یسوع نے کہا ''لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟'' شاگردوں نے جواب دیا۔ ''کچھ لوگ کہتے ہیں کہ تو ایلیاہ ہے، کچھ یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ایک۔''

34-5 مگر اس نے یہ نہیں پوچھا تھا۔ اس نے کہا ''لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟'' اب وہ یہاں کلیسیا سے مخاطب ہے۔ سمجھے؟ ''انسان مجھے کیا کہتا ہے؟'' آج کل کے انسان کے مطابق ''وہ ایک فلاسفر''، آج کا سوشل مذہب کہتا ہے ''وہ ایک اچھا انسان ہے، ہم اس کی تعلیم کو درست تسلیم کرتے ہیں، یہ ضابطہءحیات ہے۔ اگر ہم اس پر عمل پیراء ہوں تو بہت بہتر ہوگا، ہمیں کلیسیائیں بنانی چاہئیں۔ ہمیں یہ کرنا چاہئے، ہمیں وہ کرنا چاہئے۔'' یہ ایک سانتا کلاز ہے سانتا کلاز جیسی کہانی ہے۔ یہ کسی کا اظہار نہیں جس سے کچھ ظاہر کیا جا سکے مگر وہ ایک ایسی زندگی ہے جسے آپ اپنی مرضی سے نہیں گزاریں گے، بلکہ مسیح آپ کیا اندر آئے گا اور آپ کو اپنی مرضی کے مطابق چلائے گا اور آپ انسانی قابلیت سے ماوراء کسی اور کے غلام بن جائیں گے۔ آپ روح کی رہنمائی میں چلیں گے، لیکن آپ کو اس کا علم کیسے ہوگا؟

35-2 اب، آپ کہیں گے ''مجھے اس طرح معلوم ہوا کہ میرا ذہن بے قابو ہو گیا، کیونکہ وہی شخص ایسا کر سکتا ہے جسے اپنے ذہن پر کنٹرول نہ ہو''۔ لیکن اگر آپ کے اندر مسیح کا ذہن ہو، اور مسیح آپ کے اندر ہے۔۔۔ ایسی صورت میں آپ کا ذہن بے قابو نہ ہوگا۔ کچھ لوگ البتہ فریب کھا کر دیوانے ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہ غلط ہیں۔ کیونکہ شیطان حقیقی چیزوں کی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ سمجھے؟ ایسا معاملہ ہمیشہ جعلی ہوتا ہے۔

بلکہ ایک ٹھیک ٹھاک آدمی اپنے خیالات اور سوچوں سے بیگانہ ہو جاتا ہے، لیکن پوری طرح اندھا نہیں ہوتا۔ نہیں جناب۔ آپ پوری طرح اپنے ہوش و حواس میں ہوتے ہیں اور مسیح آپ کی زندگی کو لے کر اس سے اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی صورت میں آپ دنیا کی نظر میں دیوانے ٹھہرتے ہیں۔ اگر آپ پاگل ہوں، یعنی واقعی پاگل ہوں، تو کچھ بھی نہیں ہوگا۔ شیطان پوری طرح کنٹرول میں نہیں لے گا، وہ آپ کو کلام کے خلاف کام کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔ لیکن اگر مسیح آپ کی زندگی لے گا تو وہ پوری طرح آپ کے اندر سے کلام کے ظہور کو سامنے لائے گا کیونکہ وہ خود کلام ہے۔ وہ کلام ہے۔ سمجھے؟ تب آپ دھوکہ نہیں کھائیں گے، آپ مسیح کے ظہور کو محسوس کریں گے، حقیقی مسیح کے ظہور کو، جو پوری طرح آپ کے اندر سے نظر آئے گا، کتنی پیاری بات ہے۔

35-3 دیکھئے، یسوع نے پوچھا، ''تم مجھے کیا کہتے ہو؟'' یہ سوال اس نے بارہ اشخاص کی کلیسیا سے کیا تھا۔ لاکھوں لوگوں میں سے اس نے اپنی بارہ افراد کی کلیسیا سے یہ سوال کیا۔ نوح کے دنوں میں اس نے لاکھوں میں سے صرف آٹھ افراد سے بات کی۔ سمجھے؟ یسوع نے کہا تھا، ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے پر بھی ہوگا، جب صرف آٹھ جانیں ہی بچیں گی، غلط مت سمجھئے۔ میرا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ میں بالکل نہیں جانتا کہ جب چھوٹا سا گروہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا، تو کتنے افراد پر مشتمل ہوگا۔ وہ گر وہ چھوٹا ہوگا، اس کی وجہ میں بتاتا ہوں۔'' کیونکہ وہ راستہ تنگ اور وہ دروازہ سکڑا ہے اور اس میں داخل ہونے والے بہت تھوڑے ہیں''۔

35-5 لیکن تمام زمانوں کے نجات یافتگان جب اکٹھے ہوں گے تو ایک انبوہِ کثیر بن جائے گا۔ مکاشفہ 7 باب میں بیان کیا گیا ہے: اتنا بڑا ہجوم جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا تھا"۔ یہ تمام زمانوں میں سے نکالے گئے تھے یعنی وہ لوگ جو بائبل کی روشنی میں چلتے رہے، جس حد تک بھی وہ ان پر ظاہر کی گئی تھی۔ اور اب ہم جانتے ہیں کہ ویسلی کے پاس لوتھر سے زیادہ روشنی تھی، ہم جانتے ہیں کہ پینتکاسٹل ویسلی سے زیادہ روشنی رکھتے ہیں۔ سمجھے؟ یقیناً ایسے ہی ہے، کیونکہ خدا نے درجہ بدرجہ اور حصہ بہ حصہ نبیوں کی معرفت کلام کیا، اور بالآخر الوہیت کی پوری معموری کلیسیا کے اندر نظر آ رہی ہے۔ اس سارے کام میں حوا کو اس کے اصل مقام پر اس کے شوہر کے ساتھ دوبارہ لے آنے کے لئے خدا کا مکاشفہ ہے (غور سے سنئے) اور کلیسیا دلہن ہے اور خدا اس کا شوہر ہے۔

36-2 یسوع کے پوچھنے پر پطرس نے جواب دیا "تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے، اب دیکھئے، "مبارک ہے تو اے شمعون بر یوناہ (جس کے معنی ہیں یوناہ کا بیٹا، سمجھے؟)۔۔۔ تو مبارک ہے کیونکہ یہ بات تجھ پر خون اور گوشت نے ظاہر نہیں کی (تو نے یہ بات کسی سکول سے نہیں سیکھی) بلکہ میرے آسمانی باپ نے تجھ پر ظاہر کی ہے"۔ غور کریں، یسوع نے اس سے کیا کہا، "اس پتھر پر۔۔۔ جو کہ پطرس ہے، خدا کا برگزیدہ بیج، جس نے اس روشنی کو قبول کیا، اور اسے بادشاہی کی کنجیاں دی گئیں۔" مکاشفہ کے اس پتھر پر کہ یسوع کون ہے۔۔۔ مسیح خدا کا ظہور ہے۔

"اس پتھر پر۔۔۔" باپ اور بیٹے اور روح القدس پر نہیں، جس میں یسوع کو دوسرے اقنوم کا

درجہ دیا جاتا ہے۔۔۔‘‘میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے‘‘۔ سمجھے؟ ’’میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا‘‘، یعنی یسوع مسیح کے مکاشفہ پر۔

36-3 دیکھئے، مسیح آپ کے اندر مکاشفائی زندگی کا مرکز بن جاتا ہے، مسیح کی زندگی آپ کے اندر مسیح کو مکاشفہ کا مرکز بنا دیتی ہے۔ آپ کے اندر مسیح کی موجودگی آپ کو مکمل مکاشفہ بنا دیتی ہے۔ دیکھئے، خدا کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ نئی پیدائش کیا ہے؟ آپ کہیں گے، ’’وہاں بھائی برنہم، یہ نئی پیدائش کیا ہے؟‘‘ نئی پیدائش آپ کے لئے یسوع مسیح کا انفرادی مکاشفہ ہے۔ آمین۔ سمجھے؟ یہ نہیں کہ آپ کسی کلیسیا میں شامل ہوئے، ہاتھ اٹھایا، کچھ مختلف کام کیا، عقیدہ پڑھا، اور انسان کے بنائے ہوئے اصولوں پر عمل پیراء ہونے کا وعدہ کیا۔ لیکن مسیح، بائبل۔۔۔ مسیح کلام ہے جو آپ پر ظاہر کیا گیا۔ پرواہ نہ کریں کہ کوئی کیا کہتا ہے یا کیا ہو جائے گا، یہ مسیح ہے۔ وہ ایک مکاشفہ ہے جس پر کلیسیا تعمیر کی گئی۔

37-1 آپ کہیں گے، ’’میں لوتھرن ہوں‘‘ ’’میں بپٹسٹ ہوں‘‘ میں پریسبٹیرین ہوں‘‘۔

یہ بے فائدہ ہے۔ خدا کو [بھائی برنہم اپنی انگلی پر کاٹتے ہیں۔۔۔ ایڈیٹر۔] اس سے کوئی مطلب نہیں، نہ کسی کام سے، نہ آپ کی انگلی پر کاٹنے سے۔ یہ کیا ہے؟ یہ مسیح کا مکاشفہ ہے اور مسیح کلام ہے جب کلام منکشف ہوتا ہے تو اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟ یسوع مسیح کے لئے خدا کا مقصد تھا کہ وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے، ’’اپنے قوانین مقرر کرے، اور اپنے

قوانین کے ساتھ زندگی گزارے، اور موت کے ذریعہ اپنی شریعت کو پورا کرے۔ مسیح خدا بدن میں مرا تا کہ بدن میں گناہ کو مجرم ٹھہرائے، تا کہ وہ ایک جلالی دلہن کو نجات دینے کے لئے واپس آسکے، جو صرف خدا کے کلام پر ایمان رکھے گی اور حوا کی طرح، آدمیوں کے عقلی نظریات کی خاطر کلام کو ترک نہیں کرے گی، کیا آپ سمجھ گئے؟

37-2 یہ مسیح کا نظریہ ہے۔ یہ خدا کا نظریہ ہے۔ نئی پیدائش اسے منکشف کرتی ہے۔ اگر کوئی آدمی دعویٰ کرے کہ میں نے نئی پیدائش حاصل کی ہے اور اس زمانہ کے لئے کیے گئے مسیح کے وعدوں کو کسی اور زمانہ کے لئے ٹھہرائے مسیح کو گذشتہ زمانوں کے لئے بتائے اور موجودہ سے انکار کرے، تو اس شخص کو شیطان نے دھوکہ دیا ہے۔ اور اگر وہ آدمی کہے کہ میں ایمان رکھتا ہوں لیکن اس کے اندر گواہی اور ظہور نہ ہو تو۔۔۔ یسوع نے مرقس 16 باب میں فرمایا ''تمام دنیا میں اور ہر زمانہ میں ایمان لانے والوں میں یہ معجزے ظاہر ہوں گے''۔ وہ بدروحوں کو نکالیں گے، طرح طرح کی زبانیں بولیں گے، اور تمام قسم کی روح کی نعمتوں کا ظہور ہوگا، یہ نہیں کہا کہ شاید یہ نشانیاں ظاہر ہوں، نہ یہ کہ ظاہر ہونی چاہئیں، بلکہ کہا یہ نشانیاں ہوں گی۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن اس کے منہ کی باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔

37-3 پس نئی پیدائش کسی فرد کے اندر مسیح کا ظہور ہے، چاہے وہ شخص بہت قابل ہو، یا چاہے وہ الف ب بھی نہ جانتا ہو تقریباً آدھے رسول غیر تعلیم یافتہ تھے۔ یہ درست ہے ۔لیکن وہ مسیح کو جانتے تھے۔ لوگوں نے پطرس اور یوحنا کی طرف کبھی توجہ نہیں دی تھی، اس لئے کہ وہ کسی سیمنری سے تعلیم حاصل کر کے نہیں آئے تھے۔ لیکن جب انہوں نے ہیکل کے

دروازے پر بیٹھے ہوئے لنگڑے کو شفا دی تو تب تمام لوگ انہیں پہچان گئے کہ وہ مسیح کے ساتھ رہے ہیں (سمجھے؟) لوگ جان گئے کہ وہ مسیح کے ساتھ رہے ہیں۔

37-4 نئی پیدائش مسیح ہے، ایک مکاشفہ ہے۔ خدا نے اس عظیم بھید کو آپ پر آشکارا کیا ہے، اور یہی نئی پیدائش ہے۔ اب، جب آپ اس سارے گروہ کو اکٹھا دیکھیں، جہاں مکاشفہ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی ہو، خدا انہی طریقوں سے اپنے آپ کو آشکارا کر رہا ہو، انہی کاموں سے جو اس نے پہلے کئے تھے، اور کلام کا ظہور ہو رہا ہو، تو آپ کیا کریں گے؟ اوہ، کاش کلیسیا اپنے مقام کو پہچان لے۔ ایک دن پہچان لے گی۔ اور جب پہچان لے گی تو اٹھائی جائے گی۔ اب غور کریں۔ آپ کہیں گے، "بھائی برینہم، مگر وہ۔۔۔" اوہ ہاں، یہ بھی ہے۔ یہ سچائی ہے۔

38-2 کیا آپ نے غور کیا؟ پولس یسوع کو جسمانی طور پر بالکل نہیں جانتا تھا۔ پولس یسوع سے صرف ایک طریقہ سے واقف ہوا، رویا میں مکاشفہ ملنے پر۔ کیا یہ درست ہے؟ پولس نے بالکل پطرس کی طرف مکاشفہ ملنے پر یسوع کو جانا، پطرس نے اسے جسم میں دیکھا تھا، لیکن وہ جسم سے اسے پہچان نہ سکا۔ اسی لئے یسوع نے کہا "یہ بات گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کی۔ حتیٰ کہ میری زندگی نے بھی نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے"۔ یعنی مسیح خدا کا کلام ہے۔ "اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا"۔ پطرس جسم سے مسیح کو نہیں جان سکا تھا۔

38-4 بہت لوگ تھے جو اس کے ساتھ چلے پھرے، اس کا ہاتھ پکڑا، کئی لحاظ سے

اس کے ساتھ رہے۔لیکن پولس کے پاس باقی رسولوں سے کہیں بڑی کوئی چیز تھی۔سمجھے؟ وہ کہہ سکتے تھے،''پولس میں تم سے زیادہ مکاشفہ رکھتا ہوں کیونکہ تو جانتا ہے کہ میں اس کے ساتھ رہا ہوں،اس کے ساتھ پھرتا رہا ہوں۔ایک دن میں اس کے ساتھ مچھلیاں پکڑنے گیا تھا۔میں نے اسے بولتے ہوئے سنا تھا۔وہ میرے ساتھ کشتی میں بیٹھا اور مجھ سے کہا،''ذرا آگے چل کر جال ڈال اور ہمیں زیادہ مچھلیاں ملیں گی،اور ہم نے ایسا ہی کیا۔(سمجھے۔) ہم نے اسے معجزات کرتے دیکھا تھا۔''لیکن پولس نے اسے اس وقت دیکھا جب مر کر،دفن ہو کر،دوبارہ زندہ ہوکر،آگ کے اس ستون میں ظاہر ہوا جو بنی اسرائیل کی رہنمائی کیا کرتا تھا۔یہودی ہوتے ہوئے،پولس اسے کبھی بھی''خداوند''نہ کہتا جب تک اس نے اس کے ظہور سے نہ دیکھ لیا کہ یہ وہی ہے جو کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔مسیح نے کہا
''پولس.....''دوسرے لفظوں میں''میں آج بھی وہی خدا ہوں جو کل تھا۔آج میں اسی نور کے ساتھ،اسی آگ کے ستون میں آیا ہوں جس نے جلتی ہوئی جھاڑی میں موسیٰ سے باتیں کیں تھیں''۔بنابریں پولس نے عبرانیوں کے خط میں شریعت کو فضل سے الگ کر دیا۔اس نے اسی آگ کے ستون کو دیکھا تھا جس نے کہا''میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔

38-6 اور آج یہاں بھی وہ اسی طرح آگ کے ستون میں اپنے یکساں ہونے کو ثابت کرنے کے لئے ظاہر ہو رہا ہے۔اور اس الٰہی بھید کو آشکارا کر رہا ہے جو بنائے عالم سے مخفی رہا ہے۔کچھ سمجھے؟ پولس نے اسے فقط مکاشفہ سے جانا۔پطرس بھی اسے مکاشفہ سے جانتا تھا۔وہ اس کے ساتھ پھرتا اور بولتا رہا تھا۔اس لئے آپ اس کلام کو۔۔۔میں نے تھوڑی دیر

پہلے کہا ہے کہ مسیح کلام تھا۔اب، اگر کوئی عالم چاہے تو وہ کلام کو پڑھتا جائے گا حتیٰ کہ وہ آپ کے ذہن کو کسی بھی طرح باندھ لے گا کیونکہ وہ پر کشش اور ذہین ہوتے ہیں۔ اگر وہ کوئی کیتھولک کاہن (فادر)، یا جو بے شک علمِ الہیات میں پوری طرح تربیت یافتہ نہ بھی ہو، کوئی بپٹسٹ، پریسبٹیرین یا کوئی اور چیز ہو، تو وہ آپ کو باور کرادے گا کہ آپ کچھ جانتے ہی نہیں۔ سمجھے؟ جب یہ بات ہوتی ہے۔۔۔ کیوں؟ وجہ یہ ہے کہ وہ مسیح کو، کلام کو جسم کے لحاظ سے جانتے ہیں

39-1 لیکن آپ کی نجات کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ مسیح کو مکاشفہ سے جانیں اگر میں پریسبٹیرین تعلیم کو لوں تو میں پینتی کاسٹل لوگوں کو قائل کرلوں گا کہ وہ کچھ نہیں جانتے ۔میں بپٹسٹ تعلیم کو لے کر پینتی کاسٹل لوگوں کو دکھا سکتا ہوں کہ لاکھوں ایسی باتیں ہیں جن کے متعلق وہ کچھ نہیں جانتے۔ یہ درست ہے۔لیکن وہ یہ بات نہیں ہے۔وہ مسیح کی کلیسیا نہیں ہے۔اس کی کلیسیا وہ ہے جس پر وہ اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے (آمین، کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟) اور کلام کے وسیلہ سے آشکارا کرتا ہے کہ وہ خدا ہے۔

39-2 آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ''باپ، بیٹے اور روح القدس'' کے نام میں بپتسمہ لینے سے یسوع میں بپتسمہ ہو جاتا ہے؟ غیر قومیں۔ٹھیک۔آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ہم یسوع مسیح کو جانتے ہیں۔وہ تو کلام ہے، جب کہ پوری بائبل میں ایک بھی حوالہ یا مقام نہیں ملتا کہ کسی ایک شخص کو بھی باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو۔اور آپ جو ''جیز زاونلی (Jesus Only) صرف یسوع)'' خیال کے لوگ ہیں، بپتسمہ دیتے

وقت ''یسوع'' نام استعمال کرتے ہیں، میں ذاتی طور پر یسوع نام کے چار یا پانچ اشخاص کو جانتا ہوں، پس آپ دیکھ لیں کہ آپ کی تنظیمیں آپ کو کدھر لے جا رہی ہیں؟ یہ تاریکی ہے، یہ قائن کا اظہار ہے جو خون کے بجائے پھل وغیرہ لے کر آیا تھا۔ لیکن مکاشفہ خون کے وسیلہ سے آتا ہے، یسوع مسیح کے وسیلہ سے جو خدا کا خون ہے۔ جس نے مقدسہ مریم کے بطن میں تخلیقی کام کیا۔

39-4 پولس نے مسیح کو مکاشفہ سے جانا۔ اور آج ہم نے بھی اسے اسی طرح جانا ہے، بلکہ اسے جاننے کا واحد طریقہ ہی یہی ہے۔ یوں نہ کہئے، ''میں میتھوڈسٹ ہوں''۔ '' میں کیتھولک ہوں''۔ یہ بھی بے معنی ہے۔ مگر خدا نے مکاشفہ کے ذریعے اپنے کلام کو آپ پر آشکارا کیا ہے۔ مسیح کلام ہے، اور آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ کلام آپ کے اوپر آشکارا ہوا ہے؟ اس طرح کہ کلام آپ کے اندر بستا اور اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہو۔ کلیسیائیں ایک عرصہ سے مکاشفہ کو فراموش کر چکی ہیں۔ یہ سچ ہے۔ وہ مکاشفہ کو، سچائی کے مکاشفہ کو بھلا چکی ہیں۔ انہوں نے۔۔۔

جب لوتھر کھڑا ہوا تو ایک عظیم شخص تھا۔ اسے اپنے وقت کا مکاشفہ ملا تھا۔ لیکن کیا ہوا؟ '' جدت پسندوں'' اور کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں (جیسی آج کل ہیں) اور دبلی پتلی متناسب الوجود عورتوں کا گروہ آن شامل ہوا، جب ایسے لوگ جمع ہوئے تو نتیجہ آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا۔

40-1 یہ کس چیز کا اظہار ہے۔ اگر آپ بائبل کے اعداد سے واقف ہوں تو پھر

آپ کو علم ہو گا کہ ''ایلوس'' اور ''رکی'' کا کلام کے لحاظ سے کیا مطلب ہے۔ جیسے یسوع نے ۔۔۔ آپ کہیں گے ''نام میں کیا رکھا ہے''۔ ایسا تو کچھ نہیں؟ وہ نام آخری زمانہ کے لوگوں کے لئے آخری دنوں میں ہی آ سکتا ہے۔ یسوع نے ابراہام کا نام بدل کر ابرہام اور ساری کا نام بدل کر سارہ کیوں رکھا؟ ساؤل کا نام تبدیل کر کے پولس کیوں رکھا؟ اس نے شمعون کا نام بدل کر پطرس کیوں رکھا؟ سمجھے آپ؟ یقیناً اس کا کچھ مطلب ہے۔ وہ نام آج کے دن تک نہیں پکارا جا سکتا تھا۔ اسی وجہ سے آج ہمیں دنیا میں ایسی جہنمی چیزوں کا سامنا ہے۔ پوری انسانی نسل ناپاک ہو چکی ہے۔ یہ تباہ ہو چکی ہے۔ سمجھے؟ اور اس کی وجہ یہی ہے۔

40-2 اب غور کریں، لوتھر بالکل درست تھا، وہ اپنے زمانے کے مطابق تھا۔ اس کے پاس مکاشفہ تھا، لیکن دیکھئے کہ اس کے چلے جانے کے بعد لوگوں نے کیا کیا؟ ویسلی کے پاس ایک پیغام تھا، لیکن دیکھئے اس کا کیا ہوا۔ قدیم ابتدائی پینتی کاسٹلوں کے پاس بھی ۔۔۔ لیکن ان کا کیا بنا۔ ان میں بھی ویسے ہی لوگوں کا گروہ ۔۔۔ بالکل اسی طرح جیسے خدا نے اپنے فضل سے اسرائیل کی طرف ایک آگ کا ستون، ایک نبی، اور قربانی بھیجی، اپنے آپ کو ان پر ظاہر کیا، اور بحرِ قلزم کے راستے انہیں مصر سے نکالا، وہ شریعت اور قوانین چاہتے تھے اس لئے انہیں بڑے بڑے پادری (کاہن) دیئے گئے، جن کے پاس سارا اختیار تھا۔ تب انہوں نے کیا کیا؟ ان کو چالیس برس تک بیابان میں پھرنے کیلئے چھوڑ دیا گیا اور ان کی ایک بھی تنظیم موعودہ سرزمین میں داخل نہ ہو سکی۔

☆☆☆☆☆☆☆